DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

DGPR BALOCHISTAN

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 579

DATED. 06-07-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 06.07.2026

اخبارات	اہم قومی ومقامی خبریں	نمبرشار
جنگ ودیگراخبارات	معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے اصلاحات جاری رہیں گی، گورنر	01
سینچری ودیگراخبارات	شدت پسند عناصر ریاستی رٹ چیلنج کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے، سرفراز بگٹی	02
جنگ ودیگراخبارات	عوامی مفادات عزیز کسانوں کو پانی کی فراہمی کیلئے متحرک ہیں، فیصل جمالی	03
مشرق ودیگراخبارات	شہداء کی عظیم قربانیوں کی بدولت ہی پاکستان کا سر خودمختاری کے ساتھ بلند ہے، نورمحمد دمڑ	04
مشرق ودیگراخبارات	وطن کی حفاظت ہر پاکستانی کا اولین فرض ہے، میر سلیم کھوسہ	05
مشرق ودیگراخبارات	میر صادق عمرانی کی کاوشیں پٹ فیڈر کینال میں پانی کا اضافہ	06
جنگ ودیگراخبارات	عوامی مسائل کے حل کیلئے تمام وسائل بروئے کار لارہے ہیں، لیاقت لہڑی	07
جنگ ودیگراخبارات	گوادر میں پولیس اور اداروں کی بروقت مشترکہ کارروائی قابل تحسین ہے، بابر یوسفزئی	08
جنگ ودیگراخبارات	حکومت آزاد، ذمہ دار اور پیشہ ور صحافت پر مکمل یقین رکھتی ہے، شاہد رند	09
مشرق ودیگراخبارات	چیئرمین BRA کی زیر صدارت اجلاس مستقبل کی حکمت عملی پر تفصیلی غور	10
مشرق ودیگراخبارات	ٹیکس دہندگان اور وکلاء کو سہولیات کی فراہمی FBR کی ترجیح ہے، چیف کمشنر انکم ٹیکس	11
مشرق ودیگراخبارات	کسان تحریک کا بلوچستان کے مسائل پر آل پارٹیز کا خیر مقدم	12
جنگ ودیگراخبارات	بلوچستان میڈیا پالیسی پر سی پی این ای کے شدید خدشات نظر ثانی کا مطالبہ	14
جنگ ودیگراخبارات	طاقت کا استعمال مسائل کا حل نہیں، مولانا ہدایت الرحمٰن	15
جنگ ودیگراخبارات	مذاکرات کے نام پر عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکا گیا، پشتونخوا میپ	16
مشرق ودیگراخبارات	حکمران جنگی حالات سے مالی طور پر مستفید ہو رہے ہیں، سردار اختر مینگل	17
مشرق ودیگراخبارات	بلوچستان گھمبیر سے دوچار حکمرانوں کو کوئی فکر نہیں، نیشنل پارٹی	18

امن وامان:

کوئٹہ ہنہ اوڑک کے قبال اور TTP میں فائرنگ 3 افراد جاں بحق، متعدد زخمی، گوادر موبائل پولیس کے اہلکاروں سے ہتھیار چھیننے کی کوشش دو ملزمان گرفتار، مستونگ ایگل اسکواڈ کے اہلکاروں پر دہشتگردوں کا حملہ، بلیدہ مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، یارو زیر تعمیر سڑک پر دھماکہ گریڈر کو نقصان ڈرائیور محفوظ رہا۔

مسائل:

آٹا مزید مہنگا کوئٹہ اور خضدار میں 20 کلو تھیلے کی قیمت 2800 روپے ہوگئی، چمن طویل لوڈشیڈنگ، عوام کی زندگی اجیرن ہو چکی ہے۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 06.07.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ "**بلوچستان میں سڑک حادثات**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ رقبے کے لحاظ سے ملک کے سب سے بڑے صوبے بلوچستان میں جہاں دیگر بے شمار مسائل ہیں وہاں سڑکوں کی خستہ حالی اور تنگ ہونے کے باعث آئے روز ٹریفک کے المناک حادثات ہوتے رہتے ہیں کوئی دن ایسا نہیں جاتا کہ جب کہیں نہ کہیں کوئی حادثہ نہ ہوتا ہو۔ صرف ٹریفک حادثات ہی نہیں بلکہ سیاحت کے لیے جانے والے افراد بھی اپنی غلطی یا ڈرائیور کی غلطی کی وجہ سے جاں بحق ہوجاتے ہیں۔ یہ سلسلہ برسوں سے جاری ہے لیکن ٹریفک حادثات کی روک تھام کے لیے جن ضروری اقدامات اور قوانین کی ضرورت ہوتی ہے، وہ آج تک واضح نہیں ہوسکے۔ اگر واضح ہوتے ہیں تو ان پر موثر انداز میں عملدرآمد نہیں ہوسکا۔ بڑے شہروں کے اندر سب سے زیادہ حادثات کا شکار موٹر سائیکل سوار ہوتے ہیں۔ موٹر سائیکل کی سواری زندگی کا رسک بن چکی ہے۔ اس کے ساتھ کم عمر موٹر سائیکل سوار ایک الگ داستان ہیں۔ کم عمر موٹر سائیکل سوار نہ صرف خود حادثات کا شکار ہوتے ہیں بلکہ اپنے ساتھ دیگر لوگوں کو بھی حادثے میں لپیٹ لیتے ہیں۔ ملک کے نوے فیصد موٹر سائیکل سواروں کے پاس ٹریفک لائسنس نہیں ہوتا۔ اگر کسی کے پاس ٹریفک لائسنس ہے بھی تو ٹریفک قوانین کا کوئی علم نہیں ہوتا، اگر بین الصوبائی شاہراہوں کا ذکر کیا جائے تو وہاں بھی آئے روز حادثات ہوتے رہتے ہیں۔ کہیں کوئی زرا کسی مسافر بس سے گر جاتا ہے تو کہیں کوئی مسافر بس پہاڑی علاقوں میں غلط ڈرائیونگ کے باعث حادثے کا شکار ہوجاتی ہے۔ اگلے روز بلوچستان اور خیبر پختونخوا کی سرحدی علاقے دانہ سر کے مقام پر بس گہری کھائی میں گر گئی جس کے نتیجے میں خواتین و بچوں سمیت 40 مسافر جاں بحق اور 8 زخمی ہوگئے۔ یہ حادثہ انتہائی افسوسناک ہے کیونکہ اس میں 40 مسافر جاں بحق ہوئے جن میں بچے اور خواتین بھی شامل ہیں۔ اب یہ حادثہ کیوں ہوا؟ اس بارے میں فی الحال کچھ نہیں کہا جاسکتا البتہ میڈیا میں اس حوالے سے بہت سی باتیں سامنے آئی ہیں۔ مقامی پولیس کے مطابق حادثے کا شکار ہونے والی مسافر بس کوئٹہ سے پشاور جارہی تھی، بریک فیل ہونے کے باعث حادثہ پیش آیا۔ ادھر وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاونِ خاص نے میڈیا نے بتایا ہے کہ ابتدائی اطلاعات کے مطابق بس میں زیادہ مسافر سوار تھے۔ حادثے کا شکار ہونے والی بس میں پیچھے خراب ہوئی بس کے مسافر بھی سوار تھے۔ ان سے بھی کہیں نہ کہیں کوئی غلطی یا کوتاہی ہوئی ہے۔ اگر گاڑی کے بریک فیل ہوئے ہیں تو یہ بھی غفلت ہی ہے کیونکہ لمبی روٹ پر جانے والی بس، روانگی سے پہلے پوری طرح چیک کی جاتی ہیں۔ ان کی بریکس اور دیگر میکینیکل معاملات کو دیکھا جاتا ہے۔

اداریے:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان حکومت کا سرکاری اور نجی اسکولوں میں طلباء کو جسمانی سزا دینے پر پابندی کا فیصلہ، دوستانہ ماحول میں بچوں کی بہترین تربیت ممکن ہے**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "YDAs Strike" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**ایف سی ہسپتال تربت خدمت انسانیت کی درخشاں مثال**" کے عنوان سے نسیم الحق زاہدی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 06 JUL 202[illegible] Page No. 1

معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے اصلاحات جاری رہیں گی، گورنر

تمام متعلقہ افسران صحت مراکز کی کارکردگی اور عوام کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات میں مزید بہتری لانے کیلئے اقدامات کریں

محکمہ صحت مسلسل اصلاحات، شفافیت اور موثر نگرانی کے ذریعے صحت کی سہولیات کو مزید بہتر اور معیاری بنا رہا ہے، کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (اے این این) تیسری بلوچستان ہیلتھ لیڈرشپ کانفرنس کے دوسرے روز کا اجلاس صوبائی وزیر صحت...... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

بخت محمد کاکڑ کی سربراہی میں ہوا، جس میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر سیکرٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی، ڈی جی ہیلتھ ڈاکٹر امین مندوخیل، ایڈیشنل سیکرٹری ہاتف کاکڑ، یونیسف بلوچستان کی چیف آف آفس اور محکمہ صحت کے دیگر اعلیٰ حکام موجود تھے۔ کانفرنس میں صوبے بھر سے ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر، میڈیکل سپرنٹنڈنٹس اور پی پی ایچ آئی کے ڈسٹرکٹ سپورٹ مینیجرز نے شرکت کی۔ اجلاس میں قلات اور ژوب ڈویژن کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے اضلاع اور ہسپتالوں کی مجموعی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا، متعلقہ افسران کی بہترین کوششیں، بہتر کارکردگی دکھانے والے اضلاع اور اداروں کو سراہا، جبکہ کمزور کارکردگی پر متعلقہ افسران کو واضح ہدایات جاری کیں کہ صحت مراکز کی کارکردگی اور عوام کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات میں مزید بہتری لائی جائے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان نے محکمہ صحت کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے یہ اصلاحاتی عمل اسی جذبے کے ساتھ جاری رہے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 پیر 20 محرم الحرام 1448ھ 6 جولائی 2026ء نمبر 182

قیمت 40 روپے

بعض گروہوں نے نوجوانوں کو گمراہ کیا

شدت پسند عناصر ریاستی رٹ چیلنج کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے

سرفراز بگٹی

لاپتہ افراد اور عوامی حقوق کی آڑ میں نوجوانوں کو تشدد پر اکسانے، ریاست مخالف بیانیہ پروان چڑھانے کی کوشش کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیا جائیگا

نوجوانوں کو انتہا پسندی اور تشدد کی بجائے تعلیم، ہنر، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کرنا ہی دیرپا امن کی ضمانت ہے، ایکس پر اظہار خیال

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بعض عناصر لاپتہ افراد اور عوامی حقوق کی آڑ میں نوجوانوں کو تشدد پر اکسانے اور ریاست مخالف بیانیہ پروان چڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں تاہم اپنے مذموم عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ بلوچستان کی انتہائی پیشہ ورانہ، منظم اور باصلاحیت مسلح افواج، پیرا ملٹری فورسز، پولیس اور لیویز کی موجودگی میں چند پر تشدد عناصر ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر منعقدہ اوپن ایکس اسپیس کے دوران مختلف مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد، نوجوانوں، سب ایکسپرٹ، منتخب، این جی اوز کے نمائندوں، ناقدین اور سول سوسائٹی کے ارکان کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے کیا۔ اوپن اسپیس میں ایک موقع پر شرکاء کی تعداد سولہ ہزار سے تجاوز کر گئی جہاں وزیر اعلیٰ نے سخت اور تنقیدی سوالات کے بھی حقائق، اعداد و شمار اور شواہد کی بنیاد پر تفصیلی جوابات دیئے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ان کی حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کے نوجوان ہیں اور اسی مقصد کے تحت یوتھ ایکشن پلان حکومت کا سب سے اہم پروگرام ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت حکومت کے پاس نوجوانوں کو قومی دھارے میں شامل کرنے، انہیں مثبت مواقع فراہم کرنے اور روشن مستقبل کی جانب گامزن کرنے کے لیے درجنوں مختلف منصوبے زیر عمل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو مایوسی، انتہا پسندی اور تشدد کے بجائے تعلیم، ہنر، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کرنا ہی دیرپا امن کی ضمانت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہر ضلع کی ضروریات اور معاشی استعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے الگ الگ ترقیاتی منصوبے تیار کر رہی ہے جس میں گوادر کے نوجوانوں کے لیے فشریز اور سمندری معیشت سے متعلق خصوصی مواقع بھی شامل ہیں، جبکہ دیگر اضلاع کے لیے بھی ان کی مقامی ضروریات کے مطابق منصوبے ترتیب دیے جا رہے ہیں۔ ان منصوبوں کو اپیکس کمیٹی میں منظوری کے بعد مرحلہ وار نافذ کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بعض گروہوں نے لاپتہ افراد اور عوامی حقوق کے نام پر نوجوانوں کو گمراہ کرنے اور انہیں تشدد کی راہ پر ڈالنے کی کوشش کی۔ ایسے عناصر مختلف ملاقاتوں میں جا کر نوجوانوں کو ریاست کے خلاف اکسانے اور پر تشدد کارروائیوں کے لیے بھرتی کرنے کی کوشش کرتے رہے، تاہم حکومت نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں، تعلیم، مکالمے اور روزگار کے ذریعے قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے پہلی مرتبہ گڈ گورننس اصلاحات نافذ کیں، گزشتہ مالی سال کے دوران غیر ترقیاتی اخراجات میں چودہ ارب روپے کی کمی کی، جبکہ صوبے میں الیکٹرک وہیکلز پالیسی بھی متعارف کروائی جا رہی ہے تاکہ جدید، ماحول دوست اور پائیدار ٹرانسپورٹ نظام کو فروغ دیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے مالی نظم و ضبط قائم کرتے ہوئے زکوٰۃ کی تقسیم کے پرانے نظام میں بنیادی اصلاحات کیں۔ ماضی میں ساٹھ کروڑ روپے کی زکوٰۃ تقسیم کرنے کے لیے ایک ارب میں نو روپے انتظامی اخراجات پر صرف کیے جاتے تھے تاہم حکومت نے زکوٰۃ محکمہ ختم کر کے مکمل بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ میں ضم کر دیا جس کے بعد اب مستحق اور باصلاحیت طلبہ کو اسکالرشپس فراہم کی جا رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے چار ارب روپے کا ایک بڑا منصوبہ شروع کیا ہے جس کے تحت بلوچستان کے ہر ضلع، ہر گاؤں، ہر دیہات، تمام سرکاری اسکولوں، کالجوں، جامعات اور صحت کے مراکز کو فائبر آپٹک کے ذریعے تیز رفتار انٹرنیٹ کی سہولت فراہم کی جائے گی تاکہ نوجوان جدید دنیا کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کیے ہیں تاکہ صوبے کی معیشت کو مستحکم کیا جا سکے اور قانونی تجارت کو فروغ ملے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت نوجوانوں سے مسلسل رابطے، کھلے مکالمے اور اعتماد سازی کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ ہم یونیورسٹیوں اور کالجوں میں جا کر نوجوانوں سے براہ راست گفتگو کرتے ہیں، ان کے سخت ترین سوالات بھی کھل کر اور دلیل کے ساتھ سنے اور جواب دیے جاتے ہیں۔ صوبے میں مختلف اسکالرشپ پروگرام متعارف کرائے جا رہے ہیں تاکہ بلوچستان کے نوجوانوں کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر آگے بڑھنے کے مواقع میسر آ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے صوبے کی طالبات کے لیے دنیا کی ممتاز جامعات، جیسے ہارورڈ اور آکسفورڈ، میں اعلیٰ تعلیم کے مواقع تک رسائی کے دروازے کھولے ہیں، جو صوبے میں خواتین کی تعلیم اور بااختیار بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام، بالخصوص نوجوان، پاکستان کے روشن مستقبل کا سرمایہ ہیں اور حکومت انہیں بہترین مواقع فراہم کرنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ سیاسی اور سماجی امور کے ماہرین نے اوپن ایکس اسپیس کو بلوچستان سے متعلق حقائق عوام کے سامنے لانے کی ایک مؤثر کاوش قرار دیتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے شواہد، اعداد و شمار اور دلیل کے ساتھ بلوچستان کے حوالے سے گمراہ کن بیانیے کا مؤثر جواب دیا۔ ماہرین کے مطابق ہزاروں نوجوانوں کی اس مکالمے میں شرکت اور ریاستی مؤقف کی تائید اس امر کا ثبوت ہے کہ بلوچستان کا نوجوان امن، ترقی، تعلیم اور ریاستی استحکام کے ساتھ کھڑا ہے، جبکہ وزیر اعلیٰ کا براہ راست عوامی مکالمہ اور سخت سوالات کے کھلے جواب دینا شفاف طرز حکمرانی اور مؤثر عوامی رابطے کی بہترین مثال ہے۔

کرنل شیر خان نے مادر وطن سے وفاداری کی اعلیٰ مثال قائم کی، وزیر اعلیٰ

ارض پاک پر جان نچھاور کرنیوالے شہداء کی قربانیوں کی بدولت آج پاکستان دنیا کے نقشے پر قائم ہے، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کارگل معرکے کے عظیم ہیرو، کیپٹن کرنل شیر خان شہید، نشان حیدر کے 27 ویں یوم شہادت پر انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وطن عزیز کے اس عظیم سپوت کی بے مثال جرات، شجاعت اور لازوال قربانی پاکستان کی عسکری تاریخ کا ایک روشن اور ناقابل فراموش باب ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وزیر اعلیٰ نے اپنے پیغام میں کہا کہ انتہائی ناموافق حالات میں کیپٹن کرنل شیر خان شہید نے جس بہادری، عزم اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کیا، وہ مادر وطن سے وفاداری، فرض شناسی اور ایثار کی اعلیٰ ترین مثال ہے۔ ان کی عظیم قربانی ہمیشہ قوم اور افواج پاکستان کے لیے مشعل راہ رہے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وطن کا دفاع ہر پاکستانی کا مقدس فریضہ ہے اور ارض پاک کی حفاظت کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کی قربانیوں کی بدولت آج پاکستان امن، وقار اور خودمختاری کے ساتھ دنیا کے نقشے پر قائم ہے۔ قوم اپنے شہداء کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھتی رہے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کیپٹن کرنل شیر خان شہید کی شہادت ہمیں یہ احساس دلاتی ہے کہ آزادی اور خودمختاری کسی بھی قوم کو مفت حاصل نہیں ہوتی بلکہ اس کے لیے عظیم بیٹوں کا خون قربان ہوتا ہے۔ شہداء کی قربانیاں آنے والی نسلوں کے لیے جذبہ حب الوطنی، جرات اور استقامت کا روشن استعارہ ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBL
RELATIONS BALOCHS

نظامت اعلیٰ تعلقا ت
حکومت بلوچس

Bullet No 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

الہدیٰ کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 54 | 20 محرم الحرام 1448ھ | 06 2026 | صفحات 08 | شمارہ 359

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

ریاست مخالف بیانیہ زمین بوس ہو گیا، بلوچستان کا نوجوان امن، ترقی، تعلیم اور ریاستی استحکام کے ساتھ کھڑا ہے، وزیراعلیٰ

پاکستان کی انتہائی پیشہ ورانہ، منظم اور باصلاحیت مسلح افواج، پیرا ملٹری فورسز، پولیس اور لیویز کی موجودگی میں چند پرتشدد عناصر ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے کی ہمت نہیں کر سکتے

نوجوانوں کو مایوسی، انتہا پسندی اور تشدد کے بجائے تعلیم، ہنر، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کرنا ہی دیرپا امن کی ضمانت ہے، حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کے نوجوان ہیں

لاپتہ افراد اور عوامی حقوق کے نام پر نوجوانوں کو گمراہ کرنے کی کوشش ناکام ہوگئی، میر سرفراز بگٹی، اوپن ایکس اسپیس میں ہزاروں نوجوانوں کی شرکت ریاستی موقف کی تائید ہے

اسلام آباد (ق ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بعض عناصر لاپتہ افراد اور عوامی حقوق کی آڑ میں نوجوانوں کو تشدد پر اکسانے اور ریاست مخالف بیانیہ پروان چڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں تاہم ایسے مذموم عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ پاکستان کی انتہائی پیشہ ورانہ، منظم اور باصلاحیت مسلح افواج، پیرا ملٹری فورسز، پولیس اور لیویز کی موجودگی میں چند پرتشدد عناصر ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے ان خیالات کا اظہار انہوں نے سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر منعقدہ اوپن ایکس اسپیس کے دوران مختلف کتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد، نوجوانوں، سب نیشنلسٹ حلقوں، این جی اوز کے نمائندوں، ناقدین اور سول سوسائٹی کے ارکان کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے کیا۔ اوپن اسپیس میں ایک موقع پر شرکا کی تعداد دس لاکھ سے تجاوز کر گئی جہاں وزیراعلیٰ نے سخت اور تنقیدی سوالات کے بھی حقائق، اعداد و شمار اور شواہد کی بنیاد پر تفصیلی جوابات دیے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ان کی حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کے نوجوان ہیں اور اسی مقصد کے لیے یوتھ ایمپاورمنٹ پلان حکومت کا سب سے اہم پروگرام ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت حکومت کے پاس نوجوانوں کی قومی دھارے میں شمولیت، انہیں مثبت مواقع فراہم کرنے اور روشن مستقبل کی جانب گامزن کرنے کے لیے اس سے زیادہ مختلف منصوبے زیر عمل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو مایوسی، انتہا پسندی اور بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کرنل شیر خان شہید کی قربانی ناقابل فراموش ہے، وزیراعلیٰ

عوام ہمیشہ اپنی بہادر مسلح افواج کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے

قوم عظیم قربانیوں کو ہمیشہ قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھتی رہے گی، پیغام

کوئٹہ (ق ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کارگل معرکے کے عظیم ہیرو کیپٹن کرنل شیر خان شہید نشان حیدر کے 27 ویں یوم شہادت پر انہیں زبردست خراج بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وطن عزیز کے اس عظیم سپوت کی بے مثال جرات، شجاعت اور لازوال قربانی پاکستان کی عسکری تاریخ کا ایک روشن اور ناقابل فراموش باب ہے۔

تشدد کے بجائے تعلیم، ہنر، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کرنا ہی دیرپا امن کی ضمانت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہر ضلع کی ضروریات اور معاشی استعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے الگ الگ ترقیاتی منصوبے تیار کر رہی ہے جس میں گوادر کے نوجوانوں کے لیے فشریز اور سمندری معیشت سے متعلق خصوصی مواقع بھی شامل ہیں، جبکہ دیگر اضلاع کے لیے بھی ان کی مقامی ضروریات کے مطابق منصوبے ترتیب دیے جا رہے ہیں۔ ان منصوبوں کو کابینہ کمیٹی میں منظوری کے بعد مرحلہ وار نافذ کیا جا رہا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بعض گروہوں نے لاپتہ افراد اور عوامی حقوق کے نام پر نوجوانوں کو گمراہ کرنے اور انہیں تشدد کی راہ پر ڈالنے کی کوشش کی۔ ایسے عناصر مختلف علاقوں میں جا کر نوجوانوں کو ریاست کے خلاف اکسانے اور پرتشدد کارروائیوں کے لیے بھرتی کرنے کی کوشش کرتے رہے، تاہم حکومت نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں، تعلیم، ہنر اور روزگار کے ذریعے قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے پہلی مرتبہ گورننس اصلاحات نافذ کیں، گزشتہ مالی سال کے دوران غیر ترقیاتی اخراجات میں چودہ ارب روپے کی کمی کی، جبکہ صوبے میں الیکٹرک وہیکل پالیسی بھی متعارف کرائی جا رہی ہے تاکہ جدید، ماحول دوست اور پائیدار ٹرانسپورٹ نظام کو فروغ دیا جا سکے انہوں نے کہا کہ حکومت نے مالی نظم و ضبط قائم کرتے ہوئے زکوٰۃ کی تقسیم کے پرانے نظام میں بنیادی اصلاحات کیں۔ ماضی میں ساٹھ کروڑ روپے کی زکوٰۃ تقسیم کرنے کے لیے ایک ارب تیس کروڑ روپے انتظامی اخراجات پر صرف کیے جاتے تھے تاہم حکومت نے زکوٰۃ محکمہ ختم کر کے وسائل بلوچستان ایجوکیشن اینڈوومنٹ فنڈ میں منتقل کیے، جہاں سے اب مستحق اور باصلاحیت طلبہ کو اسکالرشپس فراہم کی جا رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے چار ارب روپے کا ایک بڑا منصوبہ شروع کیا ہے جس کے تحت بلوچستان کے ہر ضلع، ہر گاؤں، ہر دیہات، تمام سرکاری اسکولوں، کالجوں، جامعات اور صحت کے مراکز کو ہموار ایک کے ذریعے تیز رفتار انٹرنیٹ کی سہولت فراہم کی جائے گی تاکہ نوجوان جدید دنیا کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہو سکیں انہوں نے کہا کہ حکومت نے اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کیے ہیں تاکہ صوبے کی معیشت کو منظم کیا جا سکے اور قانونی تجارت کو فروغ ملے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت نوجوانوں سے مسلسل رابطے کے لیے کالجوں اور اہم رسازی کی پالیسی پر عمل پیرا ہے ہم یونیورسٹیوں اور کالجوں میں جا کر نوجوانوں سے براہ راست گفتگو کر رہے ہیں، ان کے سخت ترین سوالات بھی تحمل اور دلیل کے ساتھ سنے اور جواب دیے جاتے ہیں۔ صوبے میں مختلف اسکالرشپ پروگرام متعارف کرائے جا رہے ہیں تاکہ بلوچستان کے نوجوانوں کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر آگے بڑھنے کے مواقع میسر آئیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے صوبے کی طالبات کے لیے دنیا کی ممتاز جامعات بشمول ہارورڈ اور آکسفورڈ میں اعلیٰ تعلیم کے مواقع تک رسائی کے دروازے کھولے ہیں، جو صوبے میں خواتین کی تعلیم اور بااختیار بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام، بالخصوص نوجوان، پاکستان کے روشن مستقبل کا سرمایہ ہیں اور حکومت انہیں ہر ممکن مواقع فراہم کرنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے سیاسی اور سماجی امور کے ماہرین نے اوپن ایکس اسپیس کو بلوچستان سے متعلق حقائق عوام کے سامنے لانے کی ایک مؤثر کاوش قرار دیتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ٹھوس اعداد و شمار اور دلیل کے ساتھ بلوچستان کے حوالے سے گمراہ کن بیانیے کا مؤثر جواب دیا۔ ماہرین کے مطابق ہزاروں نوجوانوں کی اس مکالمے میں شرکت اور ریاستی موقف کی تائید اس امر کا ثبوت ہے کہ بلوچستان کا نوجوان امن، ترقی، تعلیم اور ریاستی استحکام کے ساتھ کھڑا ہے، جبکہ وزیراعلیٰ کا براہ راست عوامی مکالمہ اور سخت سوالات کے تحمل سے جواب دینا شفاف طرز حکمرانی اور مؤثر عوامی رابطے کی بہترین مثال ہے۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.pk
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph.081-2822909

جلد نمبر 32 | پیر 06 جولائی 2026ء بمطابق 20 محرم الحرام 1448ھ | شمارہ نمبر 182

...ی اولین ترجیح، ہر ضلع کیلئے الگ ترقیاتی منصوبے بنارہے ہیں

میر سرفراز بگٹی

...ز میں نوجوانوں کو تشدد پر اکسانے اور ریاست مخالف بیانیہ پروان چڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں، باصلاحیت فورسز کی موجودگی میں وہ ریاستی رٹ چیلنج کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے، وزیراعلیٰ

...ع فراہم کرنا ہی دیرپا امن کی ضمانت ہے، ایکس پر منعقدہ اوپن اسپیس کے دوران مختلف طبقہ فکر سے اظہار خیال، سخت اور تنقیدی سوالات کے بھی حقائق اور شواہد کی بنیاد پر تفصیلی جوابات دیے

...ز میں نوجوانوں کو تشدد پر اکسانے اور ریاست ... بیانیہ پروان چڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں تاہم ایسے مذموم عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ پاکستان کی انٹیلی جنس ادارے، منظم اور باصلاحیت مسلح افواج، سی ٹی ڈی، فرنٹیئر کور، پولیس اور لیویز کی موجودگی میں چند پرتشدد عناصر ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر

منعقدہ اوپن ایکس اسپیس کے دوران مختلف مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے بقیہ نمبر 40 صفحہ 5 پر

والے افراد، نوجوانوں، ... ، ... کے نمائندوں، ماہرین اور سول سوسائٹی کے اراکین کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے کیا۔ اوپن اسپیس میں ایک موقع پر شرکاء کی تعداد سات ہزار سے تجاوز کر گئی جہاں وزیراعلیٰ نے سخت اور تنقیدی سوالات کے بھی حقائق، اعداد و شمار اور شواہد کی بنیاد پر تفصیلی جوابات دیے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ان کی حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کے نوجوان ہیں اور اسی مقصد کے لیے ... حکومت کا سب سے اہم پروگرام ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت حکومت کے پاس نوجوانوں کی قومی دھارے میں شمولیت، انہیں مثبت مواقع فراہم کرنے اور روشن مستقبل کی جانب گامزن کرنے کے لیے اس سے ... مختلف منصوبے زیر عمل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو ... بندوق اور منشیات کے بجائے تعلیم، ہنر، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کرنا ہی دیرپا امن کی ضمانت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہر ضلع کی ضروریات اور سماجی اعداد و شمار کو مدنظر رکھتے ہوئے الگ الگ ترقیاتی منصوبے تیار کر رہی ہے جس میں ... کے نوجوانوں کے لیے ... اور مستقل معیشت سے متعلق خصوصی مواقع بھی شامل ہیں، جبکہ دیگر اضلاع کے لیے بھی ان کی مقامی ضروریات کے مطابق منصوبے ترتیب دیے جا رہے ہیں۔ ان منصوبوں کو ... کمیٹی میں منظوری کے بعد مرحلہ وار نافذ کیا جا رہا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بعض گروہوں نے ماضی میں عوامی حقوق کے نام پر نوجوانوں کو گمراہ کرنے اور انہیں تشدد کی راہ پر ڈالنے کی کوشش کی۔ ایسے عناصر مختلف علاقوں میں جا کر نوجوانوں کو ریاست کے خلاف اکسانے اور پرتشدد کارروائیوں کے لیے بھرتی کرنے کی کوشش کرتے رہے، تاہم حکومت نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں، تعلیم، ہنر اور روزگار کے ذریعے قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے پہلی مرتبہ ... اصلاحات متعارف کیں، گزشتہ مالی سال کے دوران غیر ترقیاتی اخراجات میں ... ارب روپے کی کمی کی، جبکہ صوبے میں ... پالیسی بھی متعارف کرائی جا رہی ہے تاکہ ... ماحول دوست اور ... کو فروغ دیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے مالی نظم و ضبط قائم کرتے ہوئے زکوٰۃ کی تقسیم کے پرانے نظام میں بنیادی اصلاحات کیں۔ ماضی میں ساٹھ کروڑ روپے کی زکوٰۃ تقسیم کرنے کے لیے ایک ارب تیس کروڑ روپے انتظامی اخراجات پر

صرف کیے جاتے تھے تاہم حکومت نے زکوٰۃ کا ... ختم کرکے ... بلوچستان ایجوکیشن اینڈوومنٹ فنڈ میں منتقل کیے جہاں سے اب مستحق اور باصلاحیت طلبہ کو اسکالرشپس فراہم کی جا رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے چار ارب روپے کا ایک بڑا منصوبہ شروع کیا ہے جس کے تحت بلوچستان کے ہر ضلع، ہر گاؤں، ہر دیہات، تمام سرکاری اسکولوں، کالجوں، جامعات اور صحت کے مراکز کو ... کی سہولت فراہم کی جائے گی تاکہ دور دراز کے نوجوان دنیا سے ہم آہنگ ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے اسکلنگ کی ... کے لیے موثر اقدامات کیے ہیں تاکہ صوبے کی ... کو فروغ ملے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت نوجوانوں سے مسلسل رابطے ... کی پالیسی پر عمل پیرا ہے، ہم یونیورسٹیوں اور کالجوں میں جا کر نوجوانوں سے براہ راست گفتگو کر رہے ہیں، ان کے سخت ترین سوالات بھی تحمل اور دلیل کے ساتھ سنے اور جواب دیے جاتے ہیں۔ صوبے میں مختلف اسکالرشپ پروگرام متعارف کرائے جا رہے ہیں تاکہ بلوچستان کے نوجوانوں کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر آگے بڑھنے کے مواقع میسر آ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے صوبے کی طالبات کے لیے دنیا کی ممتاز جامعات، بشمول ہارورڈ اور آکسفورڈ، میں اعلیٰ تعلیم کے مواقع تک رسائی کے دروازے کھولے ہیں۔ صوبے میں خواتین کی تعلیم اور بااختیار بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام بالخصوص نوجوان پاکستان کے روشن مستقبل کا سرمایہ ہیں اور حکومت انہیں بہترین مواقع فراہم کرنے کے لیے ... ہے۔ ... ماہرین نے اوپن ایکس اسپیس کو بلوچستان سے متعلق اہم حقائق عوام کے سامنے لانے کی ایک موثر کاوش قرار دیتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے شواہد، اعداد و شمار اور دلیل کے ساتھ بلوچستان کے حوالے سے گمراہ کن بیانیے کا موثر جواب دیا۔ ماہرین کے مطابق ہزاروں نوجوانوں کی اس مکالمے میں شرکت اور ... اس امر کا ثبوت ہے کہ بلوچستان کا نوجوان امن، ترقی، تعلیم اور ... استحکام کے ساتھ کھڑا ہے، جبکہ وزیراعلیٰ کا براہ راست عوامی مکالمہ اور سخت سوالات کے تحمل سے جواب دینا شفاف طرز حکمرانی اور موثر عوامی رابطے کی بہترین مثال ہے۔

...NTE...

...پیکیج کے تحت ...وں پر کام جاری

CLIPPING SERVICE

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 201 | ہفتہ 20 محرم الحرام، 6 جولائی 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

حقوق کی آڑ میں نوجوانوں کو تشدد پر اکسانے کی کوشش کامیاب نہیں ہوگی، وزیر اعلیٰ

منظم و باصلاحیت فوج کی موجودگی میں پرتشدد عناصر ریاستی رٹ چیلنج کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے، اوپن ایکس اسپیس

عظیم ہیرو کیپٹن کرنل شیر خان شہید کی بے مثال جرات، شجاعت اور قربانی عسکری تاریخ کی روشن مثال ہے، پیغام

اسلام آباد (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بعض عناصر لاپتہ افراد اور عوامی حقوق کی آڑ میں نوجوانوں کو تشدد پر اکسانے

اور ریاست مخالف بیانیے پروان چڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں تاہم ایسے مذموم عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

پاکستان کی انتہائی پیشہ ورانہ منظم اور باصلاحیت مسلح افواج، پیرا ملٹری فورسز، پولیس اور لیویز کی موجودگی میں چند پرتشدد عناصر ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے ان خیالات کا اظہار انہوں نے

سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر منعقدہ اوپن ایکس اسپیس کے دوران مختلف مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد، نوجوانوں، سب ٹیشلسٹ حلقوں، این جی اوز کے نمائندوں، ناقدین اور سول سوسائٹی کے ارکان کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے کیا۔ اوپن اسپیس میں ایک موقع پر شرکاء کی تعداد سولہ ہزار سے تجاوز کر گئی جہاں وزیر اعلیٰ نے سخت اور تنقیدی سوالات کے بھی حقائق، اعداد و شمار اور شواہد کی بنیاد پر تفصیلی جوابات دیے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ان کی حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کے نوجوان ہیں اور اسی مقصد کے لیے یوتھ انگیجمنٹ پلان حکومت کا سب سے اہم پروگرام ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت حکومت کے پاس نوجوانوں کی قومی دھارے میں شمولیت، انہیں مثبت مواقع فراہم کرنے اور روشن مستقبل کی جانب گامزن کرنے کے لیے اس سے بارہ مختلف منصوبے زیر عمل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو مایوسی، انتہا پسندی اور تشدد کے بجائے تعلیم، ہنر، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کرنا ہی دیرپا امن کی ضمانت ہے انہوں نے کہا کہ حکومت ہر ضلع کی ضروریات اور معاشی استعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے الگ الگ ترقیاتی منصوبے تیار کر رہی ہے، جس میں گوادر کے نوجوانوں کے لیے فشریز اور سمندری معیشت سے متعلق خصوصی مواقع بھی شامل ہیں، جبکہ دیگر اضلاع کے لیے بھی ان کی مقامی ضروریات کے مطابق منصوبے ترتیب دیے جا رہے ہیں۔ ان منصوبوں کو کابینہ کی منظوری کے بعد مرحلہ وار نافذ کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بعض گروہوں نے لاپتہ افراد اور عوامی حقوق کے نام پر نوجوانوں کو گمراہ کرنے اور انہیں تشدد کی راہ پر ڈالنے کی کوشش کی۔ ایسے عناصر مختلف

علاقوں میں جا کر نوجوانوں کو ریاست کے خلاف اکسانے اور پرتشدد کارروائیوں کے لیے بھرتی کرنے کی کوشش کرتے رہے، تاہم حکومت نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں، تعلیم، مکالمے اور روزگار کے ذریعے قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے پرعزم ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے پہلی مرتبہ پنشن اصلاحات نافذ کیں، گزشتہ مالی سال کے دوران غیر ترقیاتی اخراجات میں چودہ ارب روپے کی کمی کی، جبکہ صوبے میں الیکٹرک وہیکل پالیسی بھی متعارف کرائی جا رہی ہے تاکہ جدید، ماحول دوست اور پائیدار ٹرانسپورٹ نظام کو فروغ دیا جا سکے انہوں نے کہا کہ حکومت نے مالی نظم و ضبط قائم کرتے ہوئے زکوٰۃ کی تقسیم کے پرانے نظام میں بنیادی اصلاحات کیں۔ ماضی میں ساٹھ کروڑ روپے کی زکوٰۃ تقسیم کرنے کے لیے ایک ارب تیس کروڑ روپے انتظامی اخراجات پر صرف کیے جاتے تھے تاہم حکومت نے زکوٰۃ محکمہ ختم کر کے یہ وسائل بلوچستان ایجوکیشن اینڈومنٹ فنڈ میں منتقل کیے، جہاں سے اب مستحق اور باصلاحیت طلبہ کو اسکالرشپس فراہم کی جا رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے چار ارب روپے کا ایک بڑا منصوبہ شروع کیا ہے، جس کے تحت بلوچستان کے ہر ضلع، ہر گاؤں، ہر دیہات، تمام سرکاری اسکولوں، کالجوں، جامعات اور صحت کے مراکز کو فائبر آپٹک کے ذریعے تیز رفتار انٹرنیٹ کی سہولت فراہم کی جائے گی تاکہ نوجوان جدید دنیا کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہو سکیں انہوں نے کہا کہ حکومت نے اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کیے ہیں تاکہ صوبے کی معیشت کو مستحکم کیا جا سکے اور قانونی تجارت کو فروغ ملے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت نوجوانوں سے مسلسل رابطے، کھلے مکالمے اور اعتماد سازی کی پالیسی پر عمل پیرا ہے ہم یونیورسٹیوں اور کالجوں میں جا کر نوجوانوں سے براہ راست گفتگو کر رہے ہیں، ان کے سخت ترین سوالات بھی تحمل اور دلیل کے ساتھ سنے اور جواب دیے جاتے ہیں، صوبے میں مختلف اسکالرشپ پروگرام متعارف کرائے جا رہے ہیں تاکہ بلوچستان کے نوجوانوں کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر آگے بڑھنے

کے مواقع میسر آئیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے صوبے کی طالبات کے لیے دنیا کی ممتاز جامعات بشمول ہارورڈ اور آکسفورڈ، میں اعلیٰ تعلیم کے مواقع تک رسائی کے دروازے کھولے ہیں، جو صوبے میں خواتین کی تعلیم اور بااختیار بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام، بالخصوص نوجوان، پاکستان کے روشن مستقبل کا سرمایہ ہیں اور حکومت انہیں ہر ممکن مواقع فراہم کرنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے سیاسی اور سماجی امور کے ماہرین نے اوپن ایکس اسپیس کو بلوچستان سے متعلق حقائق عوام کے سامنے لانے کی ایک مؤثر کاوش قرار دیتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے شواہد، اعداد و شمار اور دلیل کے ساتھ بلوچستان کے حوالے سے گمراہ کن بیانیے کا مؤثر جواب دیا۔ ماہرین کے مطابق ہزاروں نوجوانوں کی اس مکالمے میں شرکت اور ریاستی مؤقف کی تائید اس امر کا ثبوت ہے کہ بلوچستان کا نوجوان امن، ترقی، تعلیم اور ریاستی استحکام کے ساتھ کھڑا ہے، جبکہ وزیر اعلیٰ کا براہ راست عوامی مکالمہ اور سخت سوالات کے تحمل سے جواب دینا شفاف طرز حکمرانی اور مؤثر عوامی رابطے کی بہترین مثال ہے۔

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کارگل معرکے کے عظیم ہیرو، کیپٹن کرنل شیر خان شہید، نشان حیدر کے (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

27 ویں یوم شہادت پر انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وطن عزیز کے اس عظیم سپوت کی بے مثال جرات، شجاعت اور لازوال قربانی پاکستان کی عسکری تاریخ کا ایک روشن اور ناقابل فراموش باب ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وزیر اعلیٰ نے اپنے پیغام میں کہا کہ انتہائی ناموافق حالات میں کیپٹن کرنل شیر خان شہید نے جس بہادری، عزم اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کیا، وہ مادر وطن سے وفاداری، فرض شناسی اور ایثار کی اعلیٰ ترین مثال ہے ان کی عظیم قربانی ہمیشہ قوم اور افواج پاکستان کے لیے مشعل راہ رہے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وطن کا دفاع ہر پاکستانی کا مقدس فریضہ ہے اور ارض پاک کی حفاظت کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کی قربانیوں کی بدولت آج پاکستان امن، وقار اور خودمختاری کے ساتھ دنیا کے نقشے پر قائم ہے قوم اپنے شہداء کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھتی رہے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کیپٹن کرنل شیر خان شہید کی شہادت ہمیں یہ احساس دلاتی ہے کہ آزادی اور خودمختاری کسی بھی قوم کو مفت حاصل نہیں ہوتی بلکہ اس کے لیے عظیم بیٹوں کا خون قربان ہوتا ہے۔ شہداء کی قربانیاں آنے والی نسلوں کے لیے جذبہ حب الوطنی، جرات اور استقامت کا روشن استعارہ ہیں انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان اور صوبے کے عوام ملک کو درپیش بیرونی اور اندرونی خطرے کے مقابلے میں اپنی بہادر مسلح افواج کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے اور وطن عزیز کے دفاع، سلامتی اور استحکام کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

CamScanner

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر-27 | پیر 06 جولائی 2026ء بمطابق 20 محرم الحرام 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-180

لاپتہ افراد کی آڑ میں نوجوانوں کو تشدد پر اکسایا جارہا ہے عزائم کامیاب نہیں ہونے دینگے، سرفراز بگٹی

پاکستان کی منظم اور باصلاحیت مسلح افواج، پیراملٹری فورسز، پولیس اور لیویز کی موجودگی میں چند پرتشدد عناصر ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے

نوجوانوں کی قومی دھارے میں شمولیت، انہیں مثبت مواقع فراہم کرنے اور روشن مستقبل کی جانب گامزن کرنے کے لیے دس سے بارہ مختلف منصوبے زیر عمل ہیں

حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کے نوجوان ہیں اور اسی مقصد کے لیے یوتھ انگیجمنٹ پلان حکومت کا سب سے اہم پروگرام ہے، سوشل میڈیا پروگرام میں اظہار خیال

اسلام آباد (آ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بعض عناصر لاپتہ افراد اور عوامی حقوق کی آڑ میں نوجوانوں کو تشدد پر اکسانے اور ریاست مخالف بیانیہ پروان چڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں تاہم ایسے مذموم عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ پاکستان کی انتہائی پیشہ ورانہ، منظم اور باصلاحیت مسلح افواج، پیراملٹری فورسز، پولیس اور لیویز کی موجودگی میں چند پرتشدد عناصر ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے ان خیالات کا اظہار انہوں نے سماجی رابطے کے پلیٹ (بقیہ نمبر3 صفحہ نمبر2 پر)

فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر منعقدہ اوپن ایکس اسپیس کے دوران مختلف کیچ ؟ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد، نوجوانوں، سب نیشنلسٹ حلقوں، این جی اوز کے نمائندوں، ناقدین اور سول سوسائٹی کے ارکان کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے کیا۔ اوپن اسپیس میں ایک موقع پر شرکاء کی تعداد سولہ ہزار سے تجاوز کر گئی جہاں وزیراعلیٰ نے سخت اور تنقیدی سوالات کے بھی حقائق، اعداد و شمار اور شواہد کی بنیاد پر تفصیلی جوابات دیے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ان کی حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کے نوجوان ہیں اور اسی مقصد کے لیے یوتھ انگیجمنٹ پلان حکومت کا سب سے اہم پروگرام ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت حکومت کے پاس نوجوانوں کی قومی دھارے میں شمولیت، انہیں مثبت مواقع فراہم کرنے اور روشن مستقبل کی جانب گامزن کرنے کے لیے دس سے بارہ مختلف منصوبے زیر عمل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو مایوسی، انتہاپسندی اور تشدد کے بجائے تعلیم، ہنر، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کرنا ہی دیرپا امن کی ضمانت ہے انہوں نے کہا کہ حکومت ہر ضلع کی ضروریات اور معاشی استعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے الگ الگ ترقیاتی منصوبے تیار کر رہی ہے جس میں گوادر کے نوجوانوں کے لیے فشریز اور سمندری معیشت سے متعلق خصوصی مواقع بھی شامل ہیں، جبکہ دیگر اضلاع کے لیے بھی ان کی مقامی ضروریات کے مطابق منصوبے ترتیب دیے جا رہے ہیں۔ ان منصوبوں کو ایپکس کمیٹی میں منظوری کے بعد مرحلہ وار نافذ کیا جا رہا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بعض گروہوں نے لاپتہ افراد اور عوامی حقوق کے نام پر نوجوانوں کو گمراہ کرنے اور انہیں تشدد کی راہ پر ڈالنے کی کوشش کی۔ ایسے عناصر مختلف علاقوں میں جا کر نوجوانوں کو ریاست کے خلاف اکسانے اور پرتشدد کارروائیوں کے لیے بھرتی کرنے کی کوشش کرتے رہے، تاہم حکومت نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں، تعلیم، مکالمے اور روزگار کے ذریعے قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے پرعزم ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے پہلی

مرتبہ پنشن اصلاحات نافذ کیں، گزشتہ مالی سال کے دوران غیر ترقیاتی اخراجات میں چودہ ارب روپے کی کمی کی، جبکہ صوبے میں الیکٹرک ٹیکسی پالیسی بھی متعارف کرائی جا رہی ہے تاکہ جدید، ماحول دوست اور پائیدار ٹرانسپورٹ نظام کو فروغ دیا جا سکے انہوں نے کہا کہ حکومت نے مالی نظم و ضبط قائم کرتے ہوئے زکوٰۃ کی تقسیم کے پرانے نظام میں بنیادی اصلاحات کیں۔ ماضی میں ساٹھ کروڑ روپے کی زکوٰۃ تقسیم کرنے کے لیے ایک ارب تیس کروڑ روپے انتظامی اخراجات پر صرف کیے جاتے تھے تاہم حکومت نے زکوٰۃ محکمہ ختم کر کے یہ وسائل بلوچستان ایجوکیشن اینڈومنٹ فنڈ میں منتقل کیے، جہاں سے اب مستحق اور باصلاحیت طلبہ کو اسکالرشپس فراہم کی جا رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے چار ارب روپے کا ایک بڑا منصوبہ شروع کیا ہے جس کے تحت بلوچستان کے ہر ضلع، ہر گاؤں، ہر دیہات، تمام سرکاری اسکولوں، کالجوں، جامعات اور صحت کے مراکز کو فائبر آپٹک کے ذریعے تیز رفتار انٹرنیٹ کی سہولت فراہم کی جائے گی تاکہ نوجوان جدید دنیا کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہو سکیں انہوں نے کہا کہ حکومت نے اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کیے ہیں تاکہ صوبے کی معیشت کو مستحکم کیا جا سکے اور قانونی تجارت کو فروغ ملے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت نوجوانوں سے مسلسل رابطے، کھلے مکالمے اور اعتماد سازی کی پالیسی پر عمل پیرا ہے ہم یونیورسٹیوں اور کالجوں میں جا کر نوجوانوں سے براہ راست گفتگو کر رہے ہیں، ان کے سخت ترین سوالات بھی تحمل اور دلیل کے ساتھ سنے اور جواب دیے جاتے ہیں، صوبے میں مختلف اسکالرشپ پروگرام متعارف کرائے جا رہے ہیں تاکہ بلوچستان کے نوجوانوں کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر آگے بڑھنے کے مواقع میسر آئیں

انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے صوبے کی طالبات کے لیے دنیا کی ممتاز جامعات، بشمول ہارورڈ اور آکسفورڈ، میں اعلیٰ تعلیم کے مواقع تک رسائی کے دروازے کھولے ہیں، جو صوبے میں خواتین کی تعلیم اور بااختیار بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام، بالخصوص نوجوان، پاکستان کے روشن مستقبل کا سرمایہ ہیں اور حکومت انہیں ہر ممکن مواقع فراہم کرنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے سیاسی اور سماجی امور کے ماہرین نے اوپن ایکس اسپیس کو بلوچستان سے متعلق حقائق عوام کے سامنے لانے کی ایک مؤثر کاوش قرار دیتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے شواہد، اعداد و شمار اور دلیل کے ساتھ بلوچستان کے حوالے سے گمراہ کن بیانیے کا مؤثر جواب دیا۔ ماہرین کے مطابق ہزاروں نوجوانوں کی اس مکالمے میں شرکت اور ریاستی مؤقف کی تائید اس امر کا ثبوت ہے کہ بلوچستان کا نوجوان امن، ترقی، تعلیم اور ریاستی استحکام کے ساتھ کھڑا ہے، جبکہ وزیراعلیٰ کا براہ راست عوامی مکالمہ اور سخت سوالات کے تحمل سے جواب دینا شفاف طرز حکمرانی اور مؤثر عوامی رابطے کی بہترین مثال ہے

کیپٹن کرنل شیر خان شہید کی قربانی مشعلِ راہ رہے گی، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کے عوام اپنی بہادر مسلح افواج کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے

کوئٹہ (آ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کارگل معرکے کے عظیم ہیرو کیپٹن کرنل شیر خان شہید، نشان حیدر کے 27 ویں یوم شہادت پر انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وطن عزیز کے اس عظیم سپوت کی بے مثال جرات، شجاعت اور (بقیہ نمبر23 صفحہ نمبر2 پر)

لازوال قربانی پاکستان کی عسکری تاریخ کا ایک روشن اور ناقابل فراموش باب ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وزیراعلیٰ نے اپنے پیغام میں کہا کہ انتہائی ناموافق حالات میں کیپٹن کرنل شیر خان شہید نے جس بہادری، عزم اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کیا، وہ مادر وطن سے وفاداری، فرض شناسی اور ایثار کی اعلیٰ ترین مثال ہے۔ ان کی عظیم قربانی ہمیشہ قوم اور افواج پاکستان کے لیے مشعل راہ رہے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وطن کا دفاع ہر پاکستانی کا مقدس فریضہ ہے اور ارض پاک کی حفاظت کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کی قربانیوں کی بدولت آج پاکستان امن، وقار اور خودمختاری کے ساتھ دنیا کے نقشے پر قائم ہے۔ قوم اپنے شہداء کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھتی رہے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کیپٹن کرنل شیر خان شہید کی شہادت ہمیں یہ احساس دلاتی ہے کہ آزادی اور خودمختاری کسی بھی قوم کو مفت حاصل نہیں ہوتی بلکہ اس کے لیے عظیم بیٹوں کا خون قربان ہوتا ہے۔ شہداء کی قربانیاں آنے والی نسلوں کے لیے جذبہ حب الوطنی، جرات اور استقامت کا روشن استعارہ ہیں انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان اور صوبے کے عوام ملک کو درپیش ہر بیرونی اور اندرونی خطرے کے مقابلے میں اپنی بہادر مسلح افواج کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے اور وطن عزیز کے دفاع، سلامتی اور استحکام کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: جمیل الرحمن

بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | پیر 06 جولائی 2026ء، 20 محرم الحرام 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 299

حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کے نوجوان ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

اسی مقصد کے لیے یوتھ انگیجمنٹ پلان حکومت کا سب سے اہم پروگرام ہے، اس وقت حکومت کے پاس نوجوانوں کی قومی دھارے میں شمولیت، انہیں مثبت مواقع فراہم کرنے اور روشن مستقبل کی جانب گامزن کرنے کے لیے دس سے بارہ مختلف منصوبے زیر عمل ہیں

بعض عناصر لاپتہ افراد اور عوامی حقوق کی آڑ میں نوجوانوں کو تشدد پر اکسانے اور ریاست مخالف بیانیہ پروان چڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں تاہم ایسے مذموم عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائیگا، ایکس پر منعقدہ اوپن ایکس اسپیس کے دوران سوالات کے جوابات

اسلام آباد(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بعض عناصر لاپتہ افراد اور عوامی حقوق کی آڑ میں نوجوانوں کو تشدد پر اکسانے اور ریاست مخالف بیانیہ پروان چڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں (بقیہ 2 صفحہ 2پر)

تاہم ایسے مذموم عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ پاکستان کی انتہائی پیشہ ورانہ منظم اور باصلاحیت مسلح افواج، پیرا ملٹری فورسز، پولیس اور لیویز کی موجودگی میں چند پرتشدد عناصر ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے ان خیالات کا اظہار انہوں نے سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر منعقدہ اوپن ایکس اسپیس کے دوران مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد، نوجوانوں، سب ڈسٹرکٹ صحافیوں، این جی اوز کے نمائندوں، دانشوروں اور سول سوسائٹی کے ارکان کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے کیا۔ اوپن اسپیس میں ایک موقع پر شرکاء کی تعداد سوا ہزار سے تجاوز کر گئی جہاں وزیراعلیٰ نے سخت اور تنقیدی سوالات کے بھی حقائق، اعداد و شمار اور شواہد کی بنیاد پر تفصیلی جوابات دیے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ان کی حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کے نوجوان ہیں اور اسی مقصد کے لیے یوتھ انگیجمنٹ پلان حکومت کا سب سے اہم پروگرام ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت حکومت کے پاس نوجوانوں کی قومی دھارے میں شمولیت، انہیں مثبت مواقع فراہم کرنے اور روشن مستقبل کی جانب گامزن کرنے کے لیے دس سے بارہ مختلف منصوبے زیر عمل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو مایوسی، انتہاپسندی اور تشدد کے بجائے تعلیم، ہنر، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کرنا ہی دیرپا امن کی ضمانت ہے انہوں نے کہا کہ حکومت ہر ضلع کی ضروریات اور معاشی استعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے الگ الگ ترقیاتی منصوبے تیار کر رہی ہے جس میں گوادر کے نوجوانوں کے لیے فشریز اور سمندری معیشت سے متعلق خصوصی مواقع بھی شامل ہیں، جبکہ دیگر اضلاع کے لیے بھی ان کی مقامی ضروریات کے مطابق منصوبے ترتیب دیے جا رہے ہیں۔ ان منصوبوں کو ایپکس کمیٹی میں منظوری کے بعد مرحلہ وار نافذ کیا جا رہا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بعض گروہوں نے لاپتہ افراد اور عوامی حقوق کے نام پر نوجوانوں کو گمراہ کرنے اور انہیں تشدد کی راہ پر ڈالنے کی کوشش کی۔ ایسے عناصر مختلف علاقوں میں جا کر نوجوانوں کو ریاست کے خلاف اکسانے اور پرتشدد کارروائیوں کے لیے بھرتی کرنے کی کوشش کرتے رہے، تاہم حکومت نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں، تعلیم، جامعات اور صحت کے مراکز کو فائبر آپٹک کے ذریعے تیز رفتار انٹرنیٹ کی سہولت فراہم کی جائے گی تاکہ نوجوان جدید دنیا کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہو سکیں انہوں نے کہا کہ حکومت نے اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کیے ہیں تاکہ صوبے کی معیشت کو مستحکم کیا جا سکے اور قانونی تجارت کو فروغ ملے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت نوجوانوں سے مسلسل رابطے، کھلے مکالمے اور اعتماد سازی کی پالیسی پر عمل پیرا ہے ہم یونیورسٹیوں اور کالجوں میں جا کر نوجوانوں سے براہ راست گفتگو کر رہے ہیں، ان کے سخت ترین سوالات بھی تحمل اور دلیل کے ساتھ سنے اور جواب دیے جاتے ہیں، صوبے میں مختلف اسکالرشپ پروگرام متعارف کرائے جا رہے ہیں تاکہ بلوچستان کے نوجوانوں کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر آگے بڑھنے کے مواقع میسر آئیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے صوبے کی طالبات کے لیے دنیا کی ممتاز جامعات، بشمول ہارورڈ اور آکسفورڈ، میں اعلیٰ تعلیم کے مواقع تک رسائی کے دروازے کھولے ہیں، جو صوبے میں خواتین کی تعلیم اور بااختیار بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام، بالخصوص نوجوان، پاکستان کے روشن مستقبل کا سرمایہ ہیں اور حکومت انہیں ہر ممکن مواقع فراہم کرنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے سیاسی اور سماجی امور کے ماہرین نے اوپن ایکس اسپیس کو بلوچستان سے متعلق حقائق عوام کے سامنے لانے کی ایک مؤثر کاوش قرار دیتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے شواہد، اعداد و شمار اور دلیل کے ساتھ بلوچستان کے حوالے سے گمراہ کن بیانیے کا مؤثر جواب دیا۔ ماہرین کے مطابق ہزاروں نوجوانوں کی اس مکالمے میں شرکت اور ریاستی مؤقف کی تائید اس امر کا ثبوت ہے کہ بلوچستان کا نوجوان امن، ترقی، تعلیم اور ریاستی استحکام کے ساتھ کھڑا ہے، جبکہ وزیراعلیٰ کا براہ راست عوامی مکالمہ اور سخت سوالات کے تحمل سے جواب دینا شفاف طرز حکمرانی اور مؤثر عوامی رابطے کی بہترین مثال ہے۔

وطن کا دفاع ہر پاکستانی کا مقدس فریضہ ہے، میر سرفراز بگٹی

ارض پاک کی حفاظت کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کی قربانیوں کی بدولت آج پاکستان امن، وقار اور خودمختاری کے ساتھ دنیا کے نقشے پر قائم ہے

قوم اپنے شہداء کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھتی رہے گی کیپٹن کرنل شیر خان شہید، نشان حیدر کے 27ویں یوم شہادت پر خراج عقیدت پیش

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کارگل معرکے کے عظیم ہیرو کیپٹن کرنل شیر خان شہید نشان حیدر کے 27ویں یوم شہادت پر انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وطن عزیز کے اس عظیم سپوت کی بے مثال جرات، شجاعت اور لازوال قربانی پاکستان کی عسکری تاریخ کا ایک روشن اور ناقابل فراموش باب ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وزیراعلیٰ نے اپنے پیغام میں کہا (بقیہ 6 صفحہ 2پر)

کہ انتہائی ناموافق حالات میں کیپٹن کرنل شیر خان شہید نے جس بہادری، عزم اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کیا، وہ بہادری، وطن سے وفاداری، فرض شناسی اور ایثار کی اعلیٰ ترین مثال ہے۔ ان کی عظیم قربانی ہمیشہ قوم اور افواج پاکستان کے لیے مشعل راہ رہے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وطن کا دفاع ہر پاکستانی کا مقدس فریضہ ہے اور ارض پاک کی حفاظت کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کی قربانیوں کی بدولت آج پاکستان امن، وقار اور خودمختاری کے ساتھ دنیا کے نقشے پر قائم ہے۔ قوم اپنے شہداء کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھتی رہے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کیپٹن کرنل شیر خان شہید کی شہادت ہمیں یہ احساس دلاتی ہے کہ آزادی اور خودمختاری کسی بھی قوم کو مفت حاصل نہیں ہوتی بلکہ اس کے لیے عظیم بیٹوں کا خون قربان ہوتا ہے۔ شہداء کی قربانیاں آنے والی نسلوں کے لیے جذبہ حب الوطنی، جرات اور استقامت کا روشن استعارہ ہیں انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان اور صوبے کے عوام ملک کو درپیش ہر بیرونی اور اندرونی خطرے کے مقابلے میں اپنی بہادر مسلح افواج کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے اور وطن عزیز کے دفاع، سلامتی اور استحکام کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

CamScanner

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | پیر 6 جولائی 2026، 20 محرم الحرام 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 183

ریاست مخالف عناصر کے مذموم عزائم کو ناکام بنا دیں گے

وزیراعلیٰ بلوچستان

بعض عناصر لاپتہ افراد اور عوامی حقوق کی آڑ میں نوجوانوں کو تشدد پر اکسانے اور ریاست مخالف بیانیہ پروان چڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں

حکومت نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں، تعلیم، مکالمے اور روزگار کے ذریعے قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے پرعزم ہے

اسلام آباد/کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بعض عناصر لاپتہ افراد اور عوامی حقوق کی آڑ میں نوجوانوں کو تشدد پر اکسانے اور ریاست مخالف بیانیہ پروان چڑھانے کی کوشش

کر رہے ہیں۔ ہم ایسے مذموم عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ پاکستان کی انتہائی پیشہ ورانہ، منظم اور باصلاحیت مسلح افواج، پیرا ملٹری فورسز،

پولیس اور لیویز کی موجودگی میں چند پرتشدد عناصر ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر منعقدہ اوپن ایکس اسپیس کے دوران مختلف مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد، نوجوانوں، سب نیشنل صحافیوں، این جی اوز کے نمائندوں، دانشوروں اور سول سوسائٹی کے اراکین کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے کیا۔ اوپن اسپیس میں ایک موقع پر شرکا کی تعداد ایک ہزار سے تجاوز کر گئی جہاں وزیراعلیٰ نے سخت اور تنقیدی سوالات کے بھی حقائق، اعداد و شمار اور شواہد کی بنیاد پر تفصیلی جوابات دیے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ان کی حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کے نوجوان ہیں اور اسی مقصد کے لیے یوتھ انگیجمنٹ پلان حکومت کا سب سے اہم پروگرام ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت حکومت کے پاس نوجوانوں کی قومی دھارے میں شمولیت، انہیں مثبت مواقع فراہم کرنے اور روشن مستقبل کی جانب گامزن کرنے کے لیے دس سے بارہ مختلف منصوبے زیر عمل

ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو مایوسی، انتہا پسندی اور تشدد کے بجائے تعلیم، ہنر، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کرنا ہی دیرپا امن کی ضمانت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہر ضلع کی ضروریات اور مقامی استعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے الگ الگ ترقیاتی منصوبے تیار کر رہی ہے جس میں گوادر کے نوجوانوں کے لیے فشریز اور سمندری معیشت سے متعلق خصوصی مواقع بھی شامل ہیں، جبکہ دیگر اضلاع کے لیے بھی ان کی مقامی ضروریات کے مطابق منصوبے ترتیب دیے جا رہے ہیں۔ ان منصوبوں کو ایپکس کمیٹی میں منظوری کے بعد مرحلہ وار نافذ کیا جا رہا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بعض گروہوں نے لاپتہ افراد اور عوامی حقوق کے نام پر نوجوانوں کو گمراہ کرنے اور انہیں تشدد کی راہ پر ڈالنے کی کوشش کی۔ ایسے عناصر مختلف علاقوں میں جا کر نوجوانوں کو ریاست کے خلاف اکسانے اور پرتشدد کارروائیوں کے لیے بھرتی کرنے کی کوشش کرتے رہے، تاہم حکومت نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں، تعلیم، مکالمے اور روزگار کے ذریعے قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے پہلی مرتبہ پنشن اصلاحات نافذ کیں۔ گزشتہ مالی سال کے دوران غیر ترقیاتی اخراجات میں چودہ ارب روپے کی کمی کی، جبکہ صوبے میں الیکٹرک وہیکل پالیسی بھی متعارف کرائی جا رہی ہے تاکہ جدید، ماحول دوست اور پائیدار ٹرانسپورٹ نظام کو فروغ دیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے مالی نظم و ضبط قائم کرتے ہوئے

زکوٰۃ کی تقسیم کے پرانے نظام میں بنیادی اصلاحات کیں۔ ماضی میں ساٹھ کروڑ روپے کی زکوٰۃ تقسیم کرنے کے لیے ایک ارب تیس کروڑ روپے انتظامی اخراجات پر صرف کیے جاتے تھے۔ ہم حکومت نے زکوٰۃ محکمہ ختم کر کے یہ وسائل بلوچستان ایجوکیشن اینڈومنٹ فنڈ میں منتقل کیے، جہاں سے اب مستحق اور باصلاحیت طلبہ کو اسکالرشپس فراہم کی جا رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے چار ارب روپے کا ایک بڑا منصوبہ شروع کیا ہے جس کے تحت

بلوچستان کے ہر ضلع، ہر گاؤں، ہر دیہات، تمام سرکاری اسکولوں، کالجوں، جامعات اور صحت کے مراکز کو فائبر آپٹک کے ذریعے تیز رفتار انٹرنیٹ کی سہولت فراہم کی جائے گی تاکہ نوجوان جدید دنیا کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات کیے ہیں تاکہ صوبے کی معیشت کو مستحکم کیا جا سکے اور قانونی تجارت کو فروغ ملے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت نوجوانوں سے مسلسل رابطے، کھلے مکالمے اور اعتماد سازی کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ ہم یونیورسٹیوں اور کالجوں میں جا کر نوجوانوں سے براہ راست گفتگو کر رہے ہیں، ان کے سخت ترین سوالات بھی تحمل اور دلیل کے ساتھ سنے اور جواب دیے جاتے ہیں۔ صوبے میں مختلف اسکالرشپ پروگرام متعارف کرائے جا رہے ہیں تاکہ بلوچستان کے نوجوانوں کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر آگے بڑھنے کے مواقع میسر آئیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے صوبے کی طالبات کے

لیے دنیا کی ممتاز جامعات، جنہوں ہارورڈ اور آکسفورڈ، میں اعلیٰ تعلیم کے مواقع تک رسائی کے دروازے کھولے ہیں، جو صوبے میں خواتین کی تعلیم اور بااختیار بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام، بالخصوص نوجوان، پاکستان کے روشن مستقبل کا سرمایہ ہیں اور حکومت انہیں بہترین مواقع فراہم کرنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ سیاسی اور سماجی امور کے ماہرین نے اوپن ایکس اسپیس کو بلوچستان سے متعلق حقائق عوام کے سامنے لانے کی ایک موثر کاوش قرار دیتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے شواہد، اعداد و شمار اور دلیل کے ساتھ بلوچستان کے حوالے سے گمراہ کن بیانیے کا موثر جواب دیا۔ ماہرین کے مطابق ہزاروں نوجوانوں کی اس مکالمے میں شرکت اور ریاستی موقف کی تائید اس امر کا ثبوت ہے کہ بلوچستان کا نوجوان امن، ترقی، تعلیم اور ریاستی استحکام کے ساتھ کھڑا ہے، جبکہ وزیراعلیٰ کا براہ راست عوامی مکالمہ اور سخت سوالات کے تحمل سے جواب دینا شفاف طرز حکمرانی اور موثر عوامی رابطے کی بہترین مثال ہے۔

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ — صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 22 — جمعہ 06 جون 2026، 20 ذوالحجہ 1447ھ — شمارہ 83

وزیراعلیٰ بلوچستان

چند تشدد پسند عناصر ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے

حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کے نوجوان ہیں اور اسی مقصد کے لیے یوتھ انگیجمنٹ پلان حکومت کا سب سے اہم پروگرام ہے

اس وقت حکومت کے پاس نوجوانوں کی قومی دھارے میں شمولیت، انہیں مثبت مواقع فراہم کرنے اور روشن مستقبل کی جانب گامزن کرنے کے لیے اس سے زیادہ مختلف منصوبے زیر عمل ہیں

مسلح افواج، فرنٹیئر کور، پولیس اور لیویز کی موجودگی میں چند پر تشدد عناصر ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے

اسلام آباد (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بعض عناصر لاپتہ افراد اور انسانی حقوق کی آڑ میں نوجوانوں کو تشدد پر اکسانے اور ریاست مخالف بیانیہ پروان چڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں تاہم ایسے مذموم عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ پاکستان بقیہ 3 صفحہ 6 پر

کی افواج کی پیشہ ورانہ مہارت اور صلاحیت مسلح افواج، ملٹری فورسز، پولیس اور لیویز کی موجودگی میں چند پر تشدد عناصر ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے ان خیالات کا اظہار انہوں نے سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر منعقدہ ایکس اسپیس کے دوران مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد، نوجوانوں، سب [illegible] طلبہ، این جی اوز کے نمائندوں، دانشوروں اور سول سوسائٹی کے اراکین کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے کیا۔ ایکس اسپیس میں ایک موقع پر شرکاء کی تعداد سولہ ہزار سے تجاوز کر گئی جہاں وزیراعلیٰ نے سخت اور تنقیدی سوالات کے بھی حقائق، اعداد و شمار اور شواہد کی بنیاد پر تفصیلی جوابات دیے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ان کی حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کے نوجوان ہیں اور اسی مقصد کے لیے یوتھ انگیجمنٹ پلان حکومت کا سب سے اہم پروگرام ہے

CamScanner

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد				قیمت		شمارہ
29	Ph :2839851	FaX:2839867			MEMBER OF APNS	131
	6جولائی 2026ء	20 محرم الحرام	1448ھ	15روپے	رجسٹرڈ ایل بی-10	

لاپتہ افراد کے نام پر نوجوانوں کو گمراہ کر کے ریاست مخالف بیانیہ اور تشدد کو ہرگز کامیاب نہیں ہونے دیں گے

وزیر اعلیٰ

اس وقت حکومت کے پاس نوجوانوں کی قومی دھارے میں شمولیت، انہیں مثبت مواقع فراہم کرنے اور روشن مستقبل کی جانب گامزن کرنے کے لیے دس سے بارہ مختلف منصوبے زیر عمل ہیں، نوجوانوں کو تعلیم، ہنر، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کرنا ہی دیرپا امن کی ضمانت ہے

بلوچستان کے ہر ضلع، ہر گاؤں، ہر دیہات، تمام سرکاری اسکولوں، کالجوں، جامعات اور صحت کے مراکز کو فائبر آپٹک کے ذریعے تیز رفتار انٹرنیٹ کی سہولت فراہم کی جائے گی، وزیر اعلیٰ نے اوپن ایکسپس میں سخت [illegible]

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بعض عناصر لاپتہ افراد اور عوامی حقوق کی آڑ میں نوجوانوں کو تشدد پر اکسانے اور ریاست مخالف بیانیہ پروان چڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں تاہم ایسے مذموم عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ پاکستان کی انتہائی پیشہ ورانہ منظم اور باصلاحیت مسلح افواج، ایف سی، پولیس اور لیویز کی موجودگی میں چند پرتشدد عناصر ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے ان خیالات کا اظہار انہوں نے سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر منعقدہ اوپن ایکس اسپیس کے دوران مختلف مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد، نوجوانوں، سب ڈسٹرکٹ ملکوں سے این جی اوز کے نمائندوں، ماہرین اور سول سوسائٹی کے ارکان کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے کیا۔ اوپن اسپیس میں ایک موقع پر شرکاء کی تعداد سولہ ہزار سے تجاوز کر گئی جہاں وزیر اعلیٰ سے سخت اور تنقیدی سوالات کیے گئے، حقائق، اعداد و شمار اور شواہد کی بنیاد پر تفصیلی جوابات دیے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ان کی حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کے نوجوان ہیں اور اسی مقصد کے لیے یوتھ ایجنڈا ہماری حکومت کا سب سے اہم پروگرام ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت حکومت کے پاس نوجوانوں کی قومی دھارے میں شمولیت، انہیں مثبت مواقع فراہم کرنے اور روشن مستقبل کی جانب گامزن کرنے کے لیے دس سے بارہ مختلف منصوبے زیر عمل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو مایوسی، انتہاپسندی اور تشدد کے بجائے تعلیم، ہنر، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کرنا ہی دیرپا امن کی ضمانت ہے انہوں نے کہا کہ حکومت ہر ضلع کی ضروریات اور معاشی استعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے الگ الگ ترقیاتی منصوبے تیار کر رہی ہے جس میں گوادر کے نوجوانوں کے لیے فشریز اور سمندری معیشت سے متعلق خصوصی مواقع بھی شامل ہیں، جبکہ دیگر اضلاع کے لیے بھی ان کی مقامی ضروریات کے مطابق منصوبے ترتیب دیے جا رہے ہیں۔ ان منصوبوں کو ایپکس کمیٹی میں منظوری کے بعد مرحلہ وار نافذ کیا جا رہا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بعض گروہوں نے لاپتہ افراد اور عوامی حقوق کے نام پر نوجوانوں کو گمراہ کرنے اور انہیں تشدد کی راہ پر ڈالنے کی کوشش کی۔ ایسے عناصر مختلف علاقوں میں جا کر نوجوانوں کو ریاست کے خلاف اکسانے اور پرتشدد کارروائیوں کے لیے بھرتی کرنے کی کوشش کرتے رہے، تاہم حکومت نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں، تعلیم، مکالمے اور روزگار کے ذریعے قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے پرعزم ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے پہلی مرتبہ پنشن میں بنیادی اصلاحات کیں۔ ماضی میں ساٹھ کروڑ روپے کی زکوٰۃ تقسیم کرنے کے لیے ایک ارب تیس کروڑ روپے انتظامی اخراجات پر صرف کیے جاتے تھے تاہم حکومت نے زکوٰۃ محکمہ ختم کر کے یہ وسائل بلوچستان ایجوکیشن اینڈومنٹ فنڈ میں منتقل کیے، جہاں سے اب مستحق اور باصلاحیت طلبہ کو اسکالرشپس فراہم کی جا رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے چار ارب روپے کا ایک بڑا منصوبہ شروع کیا ہے جس کے تحت بلوچستان کے ہر ضلع، ہر گاؤں، ہر دیہات، تمام سرکاری اسکولوں، کالجوں، جامعات اور صحت کے مراکز کو فائبر آپٹک کے ذریعے تیز رفتار انٹرنیٹ کی سہولت فراہم کی جائے گی تاکہ نوجوان جدید دنیا کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہو سکیں انہوں نے کہا کہ حکومت نے اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کیے ہیں تاکہ صوبے کی معیشت کو مستحکم کیا جا سکے اور قانونی تجارت کو فروغ ملے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت نوجوانوں سے مسلسل رابطے، کھلے مکالمے اور اعتماد سازی کی پالیسی پر عمل پیرا ہے ہم یونیورسٹیوں اور کالجوں میں جا کر نوجوانوں سے براہ راست گفتگو کر رہے ہیں، ان کے سخت ترین سوالات بھی تحمل اور دلیل کے ساتھ سنے اور جواب دیے جاتے ہیں، صوبے میں مختلف اسکالرشپ پروگرام متعارف کرائے جا رہے ہیں تاکہ بلوچستان کے نوجوانوں کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر آگے بڑھنے کے مواقع میسر آ سکیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے صوبے کی طالبات کے لیے دنیا کی ممتاز جامعات، بشمول ہارورڈ اور آکسفورڈ، میں اعلیٰ تعلیم کے مواقع تک رسائی کے دروازے کھولے ہیں، جو صوبے میں خواتین کی تعلیم اور بااختیار بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام، بالخصوص نوجوان، پاکستان کے روشن مستقبل کا سرمایہ ہیں اور حکومت انہیں ہر ممکن مواقع فراہم کرنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے سیاسی اور سماجی امور کے ماہرین نے اوپن ایکس اسپیس کو بلوچستان سے متعلق حقائق عوام کے سامنے لانے کی ایک مؤثر کاوش قرار دیتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے شواہد، اعداد و شمار اور دلیل کے ساتھ بلوچستان کے حوالے سے گمراہ کن بیانیے کا مؤثر جواب دیا۔ ماہرین کے مطابق ہزاروں نوجوانوں کی اس مکالمے میں شرکت اور ریاستی مؤقف کی تائید اس امر کا ثبوت ہے کہ بلوچستان کا نوجوان امن، ترقی، تعلیم اور ریاستی استحکام کے ساتھ کھڑا ہے، جبکہ وزیر اعلیٰ کا براہ راست عوامی مکالمہ اور سخت سوالات کے تحمل سے جواب دینا شفاف طرز حکمرانی اور مؤثر عوامی رابطے کی بہترین مثال ہے۔

کیپٹن کرنل شیر خان شہید کی قربانی مشعل راہ ہے، سرفراز بگٹی

آزادی اور خودمختاری کسی بھی قوم کو مفت حاصل نہیں ہوتی، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کارگل معرکے کے عظیم ہیرو، کیپٹن کرنل شیر خان شہید، نشان حیدر کے 27ویں یوم شہادت پر انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وطن عزیز کے اس عظیم سپوت کی بے مثال جرات، شجاعت اور لازوال قربانی پاکستان کی عسکری تاریخ کا ایک روشن اور ناقابل فراموش باب ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وزیر اعلیٰ نے اپنے پیغام میں کہا کہ انتہائی ناموافق حالات میں کیپٹن کرنل شیر خان شہید نے جس بہادری، عزم اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کیا، وہ مادر وطن سے وفاداری، فرض شناسی اور ایثار کی اعلیٰ ترین مثال ہے۔ ان کی عظیم قربانی ہمیشہ قوم اور افواج پاکستان کے لیے مشعل راہ رہے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وطن کا دفاع ہر پاکستانی کا مقدس فریضہ ہے اور ارض پاک کی حفاظت کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کی قربانیوں کی بدولت آج پاکستان امن، وقار اور خودمختاری کے ساتھ دنیا کے نقشے پر قائم ہے۔ قوم اپنے شہداء کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھتی رہے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کیپٹن کرنل شیر خان شہید کی شہادت ہمیں یہ احساس دلاتی ہے کہ آزادی اور خودمختاری کسی بھی قوم کو مفت حاصل نہیں ہوتی بلکہ اس کے لیے عظیم بیٹوں کا خون قربان ہوتا ہے۔ شہداء کی قربانیاں آنے والی نسلوں کے لیے جذبہ حب الوطنی، جرات اور استقامت کا روشن استعارہ ہیں انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان اور صوبے کے عوام ملک کو درپیش ہر بیرونی اور اندرونی خطرے کے مقابلے میں اپنی بہادر مسلح افواج کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے اور وطن عزیز کے دفاع، سلامتی اور استحکام کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 1

Dated: 06 JUL 2026 Page No. 12

شہداء کی عظیم قربانیوں کی بدولت ہی پاکستان کا سر خود مختاری کے ساتھ بلند ہے، نور محمد دمڑ

شہداء کے خون سے سینچی گئی سرزمین کی حفاظت ہماری اولین ترجیح ہے، کیپٹن کرنل شیر خان کے یوم شہادت پر بیان

ہرنائی (نامہ نگار) صوبائی وزیر خوراک و پارلیمانی امور بلوچستان حاجی نور محمد خان دمڑ نے کیپٹن کرنل شیر خان شہید نشان حیدر کے 27 ویں یوم شہادت پر اپنے جاری کردہ بیان میں کہا کہ شہید کی لازوال قربانی پاکستان کی عسکری تاریخ کا ایک روشن اور ناقابل فراموش باب ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیپٹن کرنل شیر خان شہید نے دشمن کے مقابلے میں انتہائی ناسازگار حالات میں جرات، بہادری اور فرض شناسی کی ایسی مثال قائم کی جو رہتی دنیا تک قوم کے لیے مشعل راہ رہے گی۔ حاجی نور محمد خان دمڑ نے مزید کہا کہ وطن کا دفاع ہر پاکستانی کا مقدس فریضہ ہے۔ شہداء کی عظیم قربانیوں کی بدولت ہی پاکستان آج امن، استحکام اور خودمختاری کے ساتھ سر بلند ہے۔ شہداء کی قربانیاں نہ صرف قوم کا فخر ہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے حوصلے اور ایثار کا سرچشمہ بھی ہیں۔ صوبائی وزیر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان اور صوبے کی عوام ہر بیرونی و اندرونی سازش اور خطرے کے مقابلے میں اپنی بہادر مسلح افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کے خون سے سینچی گئی سرزمین کی حفاظت ہماری اولین ترجیح ہے۔ آخر میں انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔

MASHRIQ QUETTA

عوامی مفادات عزیز، کسانوں کو پانی کی فراہمی کیلئے متحرک ہیں، فیصل جمالی

متعلقہ حکام سے رابطے میں ہیں، اوستہ محمد و گنداخہ میں زرعی پانی کی قلت کا مسئلہ جلد حل ہو جائے گا، صوبائی وزیر لائیوسٹاک

کسانوں کو ریلیف فراہم کرنا حکومتی ترجیحات میں شامل، پانی کی فراہمی سے زرعی سرگرمیوں میں بہتری آئے گی، وفد سے ملاقات میں گفتگو

اوستہ محمد (آئی این پی) صوبائی وزیر لائیوسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ ضلع اوستہ محمد اور گنداخہ میں زرعی پانی کی قلت کے مسئلے پر متحرک ہیں اور متعلقہ حکام سے ہر سطح پر رابطے جاری ہیں تاکہ علاقے کے کسانوں اور عوام کو درپیش مشکلات کا جلد از جلد ازالہ کیا جا سکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے عوامی وفد سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ اوستہ محمد اور گنداخہ کے عوام انہیں اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہیں اور وہ کسی بھی صورت اپنے لوگوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے انہوں نے کہا کہ علاقے کے ....

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

حصے کا زرعی پانی ہر حال میں حاصل کیا جائے گا اور اس مقصد کے لئے تمام دستیاب وسائل اور حکومتی فورمز پر بھرپور آواز اٹھائی جا رہی ہے صوبائی وزیر نے کہا کہ موجودہ صورتحال میں کسان شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں جن کا انہیں مکمل احساس ہے انہوں نے یقین دلایا کہ کسانوں کے حقوق کے تحفظ اور زرعی پانی کی منصفانہ فراہمی کے لئے ہر ممکن اقدامات کئے جا رہے ہیں اور متعلقہ اداروں سے مسلسل رابطہ برقرار ہے تاکہ مسئلے کا مستقل اور موثر حل نکالا جا سکے سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ زراعت بلوچستان کی معیشت کا اہم ستون ہے اور کاشتکاروں کی خوشحالی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے انہوں نے کہا کہ عوام کے اعتماد پر پورا اترنا ان کی ذمہ داری ہے اور وہ اوستہ محمد اور گنداخہ کے عوام کے مفادات کے تحفظ کیلئے ہر سطح پر اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے انہوں نے امید ظاہر کی کہ متعلقہ حکام کے تعاون سے زرعی پانی کی فراہمی کا مسئلہ جلد حل ہوگا جس سے کسانوں کو ریلیف ملے گا زرعی سرگرمیوں میں بہتری آئے گی اور علاقے کی معیشت مستحکم ہوگی۔

وطن کی حفاظت ہر پاکستانی کا اولین فرض ہے، میر سلیم کھوسہ

شہداء کی عظیم قربانیاں قوم کیلئے باعث فخر اور آنے والی نسلوں کیلئے مشعل راہ ہیں

کیپٹن کرنل شیر خان شہید نے ناسازگار حالات میں بہادری کی مثال قائم کی، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ ن کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم کھوسہ کا کرنل شیر خان شہید، نشان حیدر کے 27 ویں یوم شہادت پر خصوصی پیغام اور نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کیپٹن کرنل شیر خان شہید، نشان حیدر کی لازوال قربانی پاکستان کی ....

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

عسکری تاریخ کا روشن باب ہے۔ جس پر بحیثیت پاکستانی فخر کرتے ہیں۔ کیپٹن کرنل شیر خان شہید نے انتہائی ناسازگار حالات میں جرات، بہادری اور فرض شناسی کی بے مثال مثال قائم کی۔ اپنے جاری کردہ بیان میں سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ وطن کا دفاع ہر پاکستانی کا مقدس فریضہ ہے۔ شہداء کی قربانیوں کی بدولت پاکستان امن اور خودمختاری کے ساتھ قائم ہے۔ شہداء کی عظیم قربانیاں قوم کیلئے باعث فخر اور آنے والی نسلوں کیلئے مشعل راہ ہیں حکومت بلوچستان اور عوام ہر بیرونی و اندرونی خطرے کے مقابلے میں اپنی بہادر مسلح افواج کے شانہ بشانہ ہیں اور بلوچستان کے عوام محب وطن تھے اور ہے ملک بھر میں آج نشان حیدر کے عظیم حامل، کیپٹن کرنل شیر خان شہید کے 27 ویں یوم شہادت کے موقع پر مختلف تقریبات کا انعقاد کیا گیا، جہاں انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ سلیم کھوسہ نے کہا کہ کیپٹن کرنل شیر خان شہید نے کارگل کی جنگ میں بے مثال جرات، بہادری اور وطن سے غیر متزلزل محبت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا ان کی لازوال قربانی پاکستان کی عسکری تاریخ کا روشن باب ہے، جو آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ رہے گی شہداء کے درجات کی بلندی، ملکی سلامتی، استحکام اور خوشحالی کے لیے خصوصی دعائیں بھی کی گئیں۔

MASHRIQ QUETTA

میر صادق عمرانی کی کاوشیں، پٹ فیڈر کینال میں پانی کا اضافہ

پٹ فیڈر کینال میں پانی کی فراہمی بڑھ کر 5500 کیوسک تک پہنچ جائے گی

نصیر آباد (نامہ نگار) صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی، سیکرٹری آبپاشی بلوچستان سہیل الرحمان بلوچ کی مسلسل کاوشوں اور سپرنٹنڈنٹ انجینئر ایریگیشن سرکل نصیر آباد مظفر کھوسہ کی شب و روز محنت رنگ لے آئی جس کے نتیجے میں پٹ فیڈر کینال میں مزید پانی کا اضافہ کر دیا گیا ہے تین جولائی کو کینال میں چار ہزار کیوسک تھا آج چار جولائی کو چار ....

بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

ہزار چار سو کیوسک ہو گیا ہے جبکہ 6 جولائی سے پٹ فیڈر کینال میں پانی کی فراہمی بڑھ کر 5500 کیوسک تک پہنچ جائے گی جس سے نصیر آباد ڈویژن کے آبادکاروں کو خاطر خواہ ریلیف ملے گا پانی کی دستیابی میں اضافے سے نہ صرف جاری خریف سیزن کی فصلوں کی آبپاشی بہتر انداز میں ممکن ہو سکے گی بلکہ طویل عرصے سے پانی کی کمی کے باعث درپیش مشکلات میں بھی کمی آئے گی محکمہ آبپاشی کے حکام کا کہنا ہے کہ نہری نظام میں مزید بہتری اور بلوچستان کے حصے کے پانی کے حصول کیلئے متعلقہ اداروں سے مسلسل رابطے جاری ہیں تاکہ صوبے کو اس کا مقررہ پانی فراہم کیا جا سکے آبادکاروں نے پانی میں اضافے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے صوبائی وزیر آبپاشی، سیکرٹری آبپاشی اور سپرنٹنڈنٹ انجینئر کی کوششوں کو سراہا اور امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی نہری نظام کو بہتر بنا کر کاشتکاروں کے مسائل کے حل کو یقینی بنایا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 06 JUL 2026 Page No. 13

عوامی مسائل کے حل کیلئے تمام وسائل بروئے کار لا رہے ہیں

لیاقت لہڑی

حلقہ انتخاب میں کروڑوں روپے کی لاگت سے ترقیاتی کام تیزی سے جاری ہیں، کئی منصوبے مکمل اور ان سے عوام مستفید ہو رہے ہیں پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ

کوئٹہ (این این آئی) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کے حل کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں حلقہ انتخاب میں کروڑوں روپے کی لاگت سے ترقیاتی کام تیزی سے جاری ہیں جن کی تکمیل عوام کو بنیادی سہولیات انکی دہلیز پر فراہمی میں مدد ملے گی، حلقے کے عوام نے جن مسائل کی نشاندہی کی ہے انہیں حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو لہڑی ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کرنے والے قبائلی وسیاسی شخصیات اور حلقے کے عوام سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ میر لیاقت لہڑی نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی بلا رنگ ونسل عوام کی خدمت پر یقین رکھتی ہے اور عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں اور تاریخ میں پہلی مرتبہ پیپلز پارٹی کی مخلوط حکومت نے صوبے کے تمام حلقوں کو یکساں فنڈز کی فراہمی کو یقینی بنایا ہے اور صوبے میں اربوں روپے کی لاگت سے ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ میری کوشش ہے کہ اپنے حلقہ انتخاب کے عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی، صحت کی سہولیات سمیت دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کی مشکلات میں کمی لائی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ میرے ایم پی اے فنڈز سے حلقے میں کروڑوں روپے کی لاگت سے ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے اور کئی منصوبے مکمل ہو چکے ہیں جن سے عوام مستفید ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حلقے کے عوام نے جن مسائل کی نشاندہی کی ہے میری کوشش ہو گی کہ ان مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No 1

Dated: 06 JUL 2026 Page No 14

Bugti pays tribute to Captain Karnal Sher Khan on ...

CM's fact-based dialogue on open X space neutralizes misleading narratives

Staff Report

QUETTA. Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti engaged in a widely attended Open X Space session, where his evidence-backed conversation dismantled misleading claims about Balochistan, particularly regarding missing persons.

The dialogue drew over 16,000 participants, including sub-nationalists, NGO representatives, and critics, and was praised for its clarity and reliance on verifiable facts, said a news release issued by CM's Secretariat.

Sarfraz Bugti highlighted that under the Youth Engagement Plan, multiple projects are underway to provide better opportunities for young people across all districts, including Gwadar.

He criticized the Baloch Yakjehti Committee for attempting to incite violence under the guise of missing persons and public rights.

He further noted that the provincial government has introduced pension reforms, an electric vehicles policy, reduced unnecessary expenditures, and implemented comprehensive reforms across departments. Special funds have been allocated for higher education scholarships through the Education Endowment Fund, while a Rs. 4 billion project is ensuring high-speed internet access across schools, colleges, universities, and health centers. Bugti reaffirmed that Pakistan's professional armed forces guarantee that violent elements cannot undermine the writ of the state.

Experts observed that the Chief Minister's fact-driven stance effectively neutralized propaganda against Balochistan. The overwhelming participation of youth and their endorsement of the state's narrative was seen as clear evidence of the failure of foreign-backed proxies. Sarfraz Bugti's willingness to answer tough questions with composure and evidence was hailed as a model of transparent governance and effective public engagement, setting a new precedent for direct dialogue between leadership and citizens.

Moreover, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has paid glowing tribute to Captain Karnal Sher Khan Shaheed, Nishan-e-Haider, on his 27th martyrdom anniversary, describing him as a symbol of unmatched courage, valor, and sacrifice in Pakistan's military history. In his message shared on social media, Sarfraz Bugti said that despite extremely unfavorable conditions during the Kargil conflict, Captain Sher Khan demonstrated extraordinary bravery, determination, and professional skill. He noted that Sher Khan's sacrifice represents the highest example of loyalty, duty, and selflessness and will forever remain a guiding light for the nation and the armed forces.

Sarfraz Bugti emphasized that defending the homeland is a sacred duty of every Pakistani, and it is because of the sacrifices of martyrs that Pakistan today stands with dignity, peace, and sovereignty on the world map. He added that the nation will always hold its martyrs in the highest esteem, recognizing their sacrifices as eternal symbols of patriotism, courage, and resilience for future generations.

The Chief Minister said that Sher Khan's martyrdom reminds us that freedom and sovereignty are never free but are earned through the blood of brave sons of the soil.

He reaffirmed that the Balochistan government and the people of the province will continue to stand shoulder to shoulder with the country's armed forces against all internal and external threats, ready to make any sacrifice for the defense, security, and stability of Pakistan.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 06 JUL 2026 Page No. 15

حکومت آزاد، ذمہ دار اور پیشہ ور صحافت پر مکمل یقین رکھتی ہے، شاہد رند

سی پی این ای کی قیادت کوئٹہ آکر حکومت بلوچستان سے تفصیلی مشاورت اور اپنی سفارشات پیش کرے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان آزاد، ذمہ دار اور پیشہ ور صحافت پر مکمل یقین رکھتی ہے اور مجوزہ میڈیا پالیسی کے حوالے سے تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کی آرا کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے انہوں نے کونسل آف پاکستان نیوز پیپر ایڈیٹرز (سی پی این ای) کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان میڈیا کے نمائندہ اداروں سے تصادم نہیں بلکہ تعمیری مشاورت کی خواہاں ہے۔ اگر سی پی این ای کو مجوزہ میڈیا پالیسی کے حوالے سے کسی بھی نوعیت کے تحفظات یا تجاویز ہیں تو حکومت ان پر سنجیدہ غور کے لئے تیار ہے شاہد رند نے کہا کہ ہم سی پی این ای کی قیادت کو باقاعدہ دعوت دیتے ہیں کہ وہ کوئٹہ تشریف لائے حکومت بلوچستان سے تفصیلی مشاورت کرے اور اپنی سفارشات پیش کرے تاکہ میڈیا پالیسی کو ان سفارشات کی روشنی میں مزید بہتر، متوازن، شفاف اور قابل عمل بنایا جاسکے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کا مقصد کسی بھی میڈیا ہاؤس کے ساتھ امتیازی سلوک کرنا نہیں بلکہ جدید تقاضوں سے ہم آہنگ، شفاف اور میرٹ پر مبنی نظام وضع کرنا ہے۔ اگر مشاورت کے دوران پالیسی کے کسی پہلو میں بہتری کی ضرورت محسوس ہوئی تو حکومت مثبت تجاویز پر سنجیدگی سے غور کرے گی شاہد رند نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کا واضح مؤقف ہے کہ حکومت کا مقصد کسی بھی شعبہ صحافت یا میڈیا ادارے کے ساتھ امتیازی سلوک کرنا نہیں بلکہ جدید تقاضوں سے ہم آہنگ، میرٹ، شفافیت اور مساوی مواقع پر مبنی میڈیا فریم ورک تشکیل دینا ہے۔ اگر مشاورت کے دوران پالیسی کے کسی پہلو میں بہتری کی ضرورت محسوس ہوئی تو حکومت مثبت تجاویز کو خوش دلی سے قبول کرے گی۔

گوادر میں پولیس اور اداروں کی بروقت مشترکہ کارروائی قابل تحسین ہے، بابر یوسفزئی

دہشت گردوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں ریاست کی رٹ کو مزید مضبوط بنائیں گی، معاون برائے داخلہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) معاون برائے داخلہ حکومت بلوچستان بابر یوسفزئی نے کہا ہے کہ گوادر کے ڈھور چوک کے قریب پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بروقت مشترکہ کارروائی قابل تحسین ہے، دو دہشت گردوں کی گرفتاری سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیت کا ثبوت ہے۔ پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو کامیاب کارروائی پر زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہوں، دہشت گردوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں ریاست کی رٹ کو مزید مضبوط بنائیں گی۔ پولیس موبائل پر حملے کے بعد فرار ہونے والے دہشت گردوں کا تعاقب کرکے انہیں گرفتار کرنا بہادری، پیشہ ورانہ مہارت اور فوری ردعمل کی بہترین مثال ہے۔ گرفتار دہشت گردوں سے اہم انکشافات کی توقع ہے، تحقیقات کا دائرہ وسیع کیے جانے سے دہشت گردی کے سہولت کاروں اور نیٹ ورک تک پہنچنے میں مدد ملے گی۔ بلوچستان میں دہشت گرد عناصر کے خلاف مربوط انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز جاری رہنے چاہئیں، ریاست دشمن عناصر کے لیے کسی قسم کی رعایت کی گنجائش نہیں۔ گوادر میں کامیاب کارروائی اس امر کا واضح پیغام ہے کہ پولیس اور قانون نافذ کرنے والے ادارے عوام کے جان و مال کے تحفظ اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے بروقت تیار ہیں۔

ٹیکس دہندگان اور وکلا کو سہولیات کی فراہمی FBR کی ترجیح ہے، چیف کمشنر انکم ٹیکس

سالانہ ریونیو اہداف کے حصول میں ٹیکس وکلا کا کردار ہمیشہ قابل ستائش رہا ہے، عبدالمالک درانی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چیف کمشنر انکم ٹیکس بلوچستان عبدالمالک درانی نے کہا ہے کہ ٹیکس دہندگان اور ٹیکس وکلا کو ہر ممکن سہولیات کی فراہمی ایف بی آر کی اولین ترجیح ہے اور اس سلسلے میں تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان ٹیکس بار ایسوسی ایشن کے چیئرمین سید سلیم رضا ایڈووکیٹ کی سربراہی میں ملنے والے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ملاقات میں معروف ٹیکس پریکٹشنرز عزیز الرحمن اعوان، انور علی خیسانی اور دیگر بھی موجود تھے۔ چیف کمشنر عبدالمالک درانی نے کہا کہ سالانہ ریونیو اہداف کے حصول میں ٹیکس وکلا کا کردار ہمیشہ قابل ستائش رہا ہے۔ ٹیکس بار اور ایف بی آر کے درمیان باہمی تعاون کی بدولت نہ صرف ٹیکس دہندگان کو بہتر سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں بلکہ قومی خزانے میں محصولات کے اضافے میں بھی نمایاں کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں۔ اس موقع پر بلوچستان ٹیکس بار ایسوسی ایشن کے وفد نے چیف کمشنر عبدالمالک درانی اور ان کی ٹیم کو ریونیو ٹارگٹ کامیابی سے عبور کرنے پر مبارکباد پیش کی۔ وفد نے کہا کہ عبدالمالک درانی کی مؤثر قیادت میں ایف بی آر بلوچستان کے افسران اور عملے نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے محصولات کی وصولی میں نمایاں کامیابیاں حاصل کیں، جو ادارے کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور عزم کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ وفد نے امید ظاہر کی کہ ایف بی آر اور ٹیکس بار کے درمیان مضبوط رابطے مستقبل میں بھی برقرار رہیں گے، جس سے ٹیکس نظام کو مزید مؤثر اور عوام دوست بنانے میں مدد ملے گی۔

چیئرمین BRA کی زیر صدارت اجلاس، مستقبل کی حکمت عملی پر تفصیلی غور

محصولات میں اضافے کیلئے سی پی سی نظام کے مؤثر اور مرحلہ وار نفاذ کو یقینی بنایا جائے، عبداللہ خان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے چیئرمین عبداللہ خان کی زیر صدارت سنٹرل پروڈکٹ کلاسیفکیشن کوڈز کے نفاذ سے متعلق ایک اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں سی پی سی کوڈز کے نفاذ کی پیش رفت، محصولات کی وصولی پر اس کے اثرات، خدمات کی بہتر درجہ بندی، ٹیکس تعمیل میں بہتری اور مستقبل کی حکمت عملی پر تفصیلی غور کیا گیا۔ شرکاء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ بین الاقوامی معیار کے مطابق سی پی سی کوڈز کا نفاذ ٹیکس نظام میں شفافیت، یکسانیت اور مؤثر ریونیو مینجمنٹ کو فروغ دے گا۔ چیئرمین نے ہدایت کی کہ خدمات کی درست درجہ بندی، ٹیکس دہندگان کی سہولت کاری اور محصولات میں اضافے کیلئے سی پی سی نظام کے مؤثر اور مرحلہ وار نفاذ کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے اس امر پر بھی زور دیا کہ جدید ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل اصلاحات کے ذریعے کاروباری برادری کیلئے ٹیکس قوانین پر عملدرآمد کو مزید آسان اور شفاف بنایا جائے۔ اجلاس میں مستقبل کی حکمت عملی، استعداد کار میں اضافے، بین الادارہ جاتی تعاون اور ٹیکس انتظامیہ کو بین الاقوامی بہترین طریقہ کار سے ہم آہنگ کرنے کیلئے مختلف تجاویز پر بھی غور کیا گیا۔ چیئرمین نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی جدید، شفاف اور کاروبار دوست ٹیکس نظام کے فروغ کیلئے اصلاحاتی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھے گی تاکہ صوبے کی پائیدار ترقی اور محصولات میں مزید اضافہ یقینی بنایا جاسکے۔

MASHRIQ QUETTA

کسان تحریک کا بلوچستان کے مسائل پر آل پارٹیز کا خیر مقدم

تمام جماعتیں زرعی پانی مسئلے کے حل کے لیے اپنا ذمہ دارانہ کردار ادا کریں

سندھ سے زرعی پانی نہ ملنے کا مسئلہ کانفرنس کے ایجنڈے میں شامل کرنیکا مطالبہ

کوئٹہ (پ ر) آل پارٹیز کانفرنس، اسلام آباد میں بلوچستان کے پٹ فیڈر اور کیرتھر کینال کے زرعی پانی پر سندھ حکام کی جانب سے مبینہ زیادتی کا نوٹس لینے کی اپیل، تفصیلات کے مطابق۔ زمیندار کسان تحریک بلوچستان، بلوچستان نیشنل پارٹی اور پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کی جانب سے 8 جولائی 2026 کو اسلام آباد میں بلوچستان کے سلگتے ہوئے مسائل پر آل پارٹیز کانفرنس کے انعقاد کا خیر مقدم کرتی ہے۔ زمیندار کسان تحریک بلوچستان، کانفرنس ..... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

میں شریک تمام سیاسی جماعتوں کے سربراہان سے پرزور اپیل کرتی ہے کہ وہ سندھ حکام کی جانب سے بلوچستان کے پٹ فیڈر کینال اور کیرتھر کینال کو ان کے جائز حصے کے مطابق زرعی پانی فراہم نہ کیے جانے کے نہایت اہم اور بنیادی مسئلے کو بھی کانفرنس کے ایجنڈے میں شامل کریں اور اس قومی مسئلے کے حل کے لیے اپنا ذمہ دارانہ کردار ادا کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 06 JUL 2026 Page No. 16

بلوچستان میڈیا پالیسی پر سی پی این ای کے شدید خدشات، نظرثانی کا مطالبہ

اگر ان خامیوں کو فوری طور پر دور نہ کیا گیا تو یہ پالیسی اپنے مقاصد حاصل کرنے کی بجائے بدعنوانی کو فروغ دے گی

قواعد وضوابط اور موثر ریگولیٹری فریم ورک کے بغیر پالیسی کو نافذ کرنے سے سنگین سوالات پیدا ہوتے ہیں، سی پی این ای

کراچی (پ ر) کونسل آف پاکستان نیوز پیپر ایڈیٹرز (سی پی این ای) نے حکومت بلوچستان کی مجوزہ میڈیا پالیسی پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ پالیسی میں بنیادی نوعیت کی خامیاں موجود ہیں۔ اگر ان خامیوں کو فوری طور پر دور نہ کیا گیا تو یہ پالیسی اپنے مقاصد حاصل کرنے کے بجائے میڈیا کے شعبے میں بے ترتیبی بقیہ نمبر 74 صفحہ 5 پر

عدم مساوات اور بدعنوانی کو فروغ دے گی۔ سی پی این ای کے جاری کردہ بیان میں درج ذیل نکات پر خصوصی توجہ دلائی گئی ہے۔ پالیسی کے جائزے سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسے واضح قواعد وضوابط اور موثر ریگولیٹری فریم ورک کے بغیر نافذ کیا گیا ہے، جس سے اس کے شفاف اور منصفانہ نفاذ پر سنگین سوالات پیدا ہوتے ہیں۔ موجودہ پالیسی کے تحت کوئی بھی پرنٹ اخبار باقاعدہ اشاعت کے کم از کم دو سال بعد سرکاری اشتہارات کا اہل ہوتا ہے، جبکہ ڈیجیٹل میڈیا پالیسی میں کسی بھی ویب سائٹ یا سوشل میڈیا پلیٹ فارم کو محض رجسٹریشن کے بعد سرکاری اشتہارات کے حصول کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ یہ واضح طور پر غیر مساوی اور امتیازی معیار ہے۔ اس پالیسی کے نتیجے میں غیر پیشہ ورانہ انفلوئنسرز اور عارضی ڈیجیٹل پلیٹ فارم بغیر کسی موثر جانچ پڑتال یا معیار کے سرکاری اشتہارات حاصل کر سکیں گے، جس سے صحافتی اقدار اور پیشہ ورانہ معیار متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ پالیسی میں یہ تجویز دی گئی ہے کہ سرکاری اشتہارات پہلے صرف [illegible] اخبارات کو جاری کیے جائیں گے۔ اس شق کے نتیجے میں محدود تعداد میں اخبارات کی اجارہ داری قائم ہوگی، جبکہ دیگر قومی، علاقائی اور مقامی اخبارات کو نظر انداز کیے جانے کا خطرہ ہے۔ خصوصاً بلوچستان کے علاقائی اور مقامی اخبارات اس پالیسی سے شدید متاثر ہوں گے۔ اس طرز عمل سے مقامی صحافت کمزور ہوگی اور مقامی میڈیا کی بقا کو سنگین خطرات لاحق ہو جائیں گے۔ پالیسی میں اشتہارات کی تقسیم کے لیے واضح، شفاف اور قابل احتساب معیار موجود نہیں، جس سے اقربا پروری، بے ضابطگی اور بدعنوانی کے امکانات بڑھ جائیں گے۔ بلوچستان کے وسیع علاقوں میں آج بھی مکمل انٹرنیٹ اور ڈیجیٹل سہولیات محدود ہیں۔ ایسے حالات میں مکمل طور پر ڈیجیٹل پالیسی کا نفاذ زمینی حقائق سے مطابقت نہیں رکھتا اور اس کے موثر نتائج برآمد ہونا مشکل دکھائی دیتا ہے۔ سندھ، پنجاب اور خیبر پختونخوا میں نسبتاً بہتر ڈیجیٹل انفراسٹرکچر موجود ہونے کے باوجود وہاں ایسی یکطرفہ پالیسی متعارف نہیں کرائی گئی۔ ان صوبوں میں پرنٹ اور ڈیجیٹل میڈیا کے درمیان نسبتاً متوازن حکمت عملی اختیار کی گئی ہے۔ سی پی این ای حکومت بلوچستان سے مطالبہ کرتی ہے کہ میڈیا پالیسی پر فوری نظرثانی کی جائے۔ پرنٹ اور ڈیجیٹل میڈیا کے لیے الگ الگ اشتہاری [illegible] مختص کیے جائیں۔ سرکاری اشتہارات کی تقسیم میں شفاف، منصفانہ اور میرٹ پر مبنی نظام نافذ کیا جائے۔ باقاعدہ اشاعت رکھنے والے اخبارات کی ویب سائٹس اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کو ترجیح دی جائے تاکہ ذمہ دار صحافت کی حوصلہ افزائی ہو۔ سی پی این ای نے واضح کیا ہے کہ اگر ان تحفظات کا بروقت ازالہ نہ کیا گیا اور پرنٹ میڈیا کے جائز مفادات کو نظر انداز کیا جاتا رہا تو تنظیم یہ معاملہ متعلقہ حکومتی فورم اور دیگر مناسب ادارہ جاتی سطحوں پر بھرپور انداز میں اٹھائے گی۔ سی پی این ای نے حکومت بلوچستان سے اپیل کی ہے کہ میڈیا پالیسی پر تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کے بعد ضروری اصلاحات کی جائیں تاکہ ایک متوازن، منصفانہ اور قابل عمل نظام وضع کیا جا سکے جو پرنٹ اور ڈیجیٹل میڈیا اداروں کے مفادات کا یکساں تحفظ یقینی بنائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 06 JUL 2026 Page No. 17

طاقت کا استعمال مسائل کا حل نہیں، مولانا ہدایت الرحمن

بلوچستان کے عوام بدامنی، بیروزگاری اور بنیادی سہولیات کے فقدان کے باعث مشکلات کا شکار ہیں، امیر جماعت اسلامی

عوام کے حقیقی ووٹوں سے منتخب نمائندوں کی بجائے فارم 47 والوں کو مسلط کیا گیا ہے، رکن صوبائی اسمبلی

گوادر (این این اے) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام بدامنی، بدحوالی، بیروزگاری، غربت اور بنیادی سہولیات کے فقدان کے باعث شدید مشکلات کا شکار ہیں عوام کو معیاری صحت و تعلیم کی سہولیات میسر نہیں، شاہراہیں غیر محفوظ ہیں جبکہ مسافر، تاجر اور ٹرانسپورٹرز عدم تحفظ کا شکار ہیں مختلف وفود سے ملاقاتوں .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

کے دوران انہوں نے کہا کہ عوام کے حقیقی ووٹوں سے منتخب نمائندوں کی بجائے فارم 47 والوں کو مسلط کیا گیا ہے جس کے باعث عوامی مسائل میں مزید اضافہ ہوا ہے انہوں نے کہا کہ بارڈر بندش، شاہراہوں کی مسلسل بندش، ٹرکوں کو نذر آتش کرنے، مسافر کوچز پر حملوں اور دیگر بدامنی کے واقعات نے صوبے کے حالات مزید خراب کر دیئے ہیں حکومت کے دعووں کے برعکس وزراء سرمایہ کار، تاجر اور نہ ہی عام شہری خود کو محفوظ سمجھتے ہیں۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ طاقت، جبر، زور زبردستی اور آپریشن مسائل کا حل نہیں، اسی طرح سرکاری املاک، سیکورٹی فورسز یا ٹرانسپورٹ کو نشانہ بنانے سے بھی بلوچستان کے مسائل حل نہیں ہوں گے انہوں نے کہا کہ پائیدار امن، انصاف، آئینی و قانونی حقوق کی فراہمی، روزگار، معیاری تعلیم و صحت، بارڈر تجارت کی بحالی اور عوام کو فیصلہ سازی میں شریک کرنے سے ہی ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں لاپتہ افراد کا مسئلہ سنگین ہے، متاثرہ خاندان انصاف کیلئے دربدر ہیں جبکہ روزگار کی تقسیم میں میرٹ کی بجائے اقرباء پروری اور کرپشن کا راج ہے، جس سے تعلیم یافتہ نوجوان مایوسی کا شکار ہو رہے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ وفاقی اور صوبائی حکومت بلوچستان کے مسائل کو طاقت کی بجائے مذاکرات، آئین، قانون اور سیاسی بصیرت سے حل کرے، لاپتہ افراد کے معاملے کو شفاف انداز میں نمٹایا جائے، شاہراہوں کو محفوظ بنایا جائے، بارڈر تجارت بحال کی جائے، نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کیے جائیں اور صحت و تعلیم کے شعبوں پر خصوصی توجہ دی جائے۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ جماعت اسلامی بلوچستان عوام کے حقوق، امن، انصاف، آئین کی بالادستی اور صوبے کی خوشحالی کیلئے اپنی پرامن، جمہوری اور آئینی جدوجہد ہر سطح پر جاری رکھے گی۔

مذاکرات کے نام پر عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکا گیا، پشتونخوامیپ

عوام کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری، ہنہ اوڑک میں پیش آنے والا واقعہ قابل مذمت ہے

ہنہ اوڑک میں حالات کی ذمہ دار مسلط حکومت، حکمران عوام کو تحفظ دینے میں مکمل ناکام ہیں، صوبائی سیکرٹریٹ

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں کوئٹہ کے ہنہ اوڑک کے علاقے میں حملوں کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے اور اس ذمہ داری سے کسی بھی قسم کی غفلت ناقابل قبول ہے جس پر عوامی احتجاج کے بعد مسلط نااہل فارم 47 کی حکومت کے نام نہاد ترجمانوں کے بلند بانگ دعووں اور مذاکرات کے نام پر عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکا گیا جبکہ حکومت، انتظامیہ اور قانون نافذ کرنیوالے ادارے مکمل خاموش تماشائی کا .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

کردار ادا کر رہے ہیں بیان میں کہا گیا ہے کہ عوام میں شدید خوف و ہراس پایا جاتا ہے ہنہ اوڑک میں حالات کی ذمہ دار مسلط فارم 47 کی نااہل حکومت ہے صوبے کے دیگر اضلاع و علاقوں کی صورتحال کا اس سے بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہنہ اوڑک کے عوام کے جدی پشتی زمینوں، ان کے وسائل پر قبضہ کیلئے تمام واقعات کئے جا رہے ہیں بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ فوری، آزادانہ اور شفاف تحقیقات کرائی جائیں ذمہ دار عناصر کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے اور زخمیوں کو فوری طبی سہولیات اور متاثرہ خاندانوں کو مناسب امداد فراہم کی جائے اور علاقے میں پائیدار امن و امان کیلئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No 3

Dated: 06 JUL 2026 Page No. 18

حکمران جنگی حالات سے مالی طور پر مستفید ہو رہے ہیں، سردار اختر مینگل

نفرتوں کے بیج بونا کسی طور پر مناسب نہیں، صوبے کے حالات کی تمام ذمہ داری حکمرانوں پر عائد ہوتی ہے

راجشون سردار عطاء اللہ مینگل اور شہدائے 2 ستمبر کی مناسبت سے تعزیتی ریفرنس منعقد کیے جائیں گے، اجلاس میں فیصلہ

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کا اجلاس پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل کی زیر صدارت پارٹی رہنما حاجی باسط لہڑی کی رہائش گاہ پر (باقی صفحہ 5 نمبر 15)

گزشتہ روز منعقد ہوا اجلاس کی کارروائی پارٹی کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل ملک نصیر شاہوانی نے چلائی اجلاس میں تنظیمی امور، بلوچستان و ملکی بین الاقوامی سیاسی صورتحال، راجشون سردار عطاء اللہ مینگل اور 2 ستمبر 2025 شہدائے شاہوانی سٹیڈیم کی برسی کی مناسبت سے تیاریوں کا جائزہ لیا گیا پارٹی کی سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر سینئر رہنما سردار نصیر مینگل کے فرزند شہید سردار زادہ قتیل مینگل، میر سارنگ اور پارٹی کے دیگر دوست جو جہان فانی سے کوچ کر گئے ان کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی اجلاس میں کہا گیا کہ بلوچستان کی موجودہ گمبیر و بحرانی کیفیت کی ذمہ داری بلاواسطہ یا بلاواسطہ حکمرانوں پر عائد ہوتی ہے جو دہائیوں سے بلوچستانی عوام کے ساتھ نوآبادیاتی طرز حکمرانی کی روش اپنائے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے بلوچستان آج اس نہج پر پہنچ چکا ہے آپریشن آج بھی جاری ہے انسانی حقوق کی پامالی، لاپتہ افراد کی تعداد میں آئے روز اضافہ، بلوچ ننگ و ناموس کو پامال کر کے بلوچ و بلوچستانی عوام کو مسلح جدوجہد کی طرف دھکیلا جا رہا ہے آپریشن کے شروع میں پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل و بی این پی قیادت نے بارہا تقاریر، تحریر، سیمینارز، اسمبلی فلور پر اپنے خدشات کا اظہار کیا اور حالات کی سنگینی، مشکلات کے بارے میں آگاہ کیا اجلاس میں کہا گیا کہ اس سے پہلے بھی آپریشنز کیے گئے لیکن بلوچ روایات کو پامال نہیں کیا گیا خواتین کو بلوچستان کے معاشرے میں قدر و منزلت

سے دیکھا جاتا ہے لیکن گزشتہ دو سالوں سے سیکنڈ حکمران جو اقتدار پر براجمان ہیں انہوں نے بلوچ خواتین، بچوں، چادر و چار دیواری کے تقدس کی پامالی، بلوچستان کے ہر مسئلے کو طاقت کے ذریعے حل کرنا چاہا جس کی وجہ سے آج بلوچستان کے مختلف علاقوں میں حالات انتہائی کشیدہ اور معاشی، اقتصادی حالات ختم ہو چکے ہیں آج صرف بلوچ علاقے نہیں بلکہ اہل بلوچستان مشکلات کا شکار ہیں، تجارت، زراعت سمیت ہر شعبہ جنگ کی نذر ہو چکا جس کی وجہ سے بلوچستان کے عوام فاقہ کشی کے دہانے پر پہنچ چکے ہیں بلاوجہ کی بندش سے عوام غربت، افلاس، کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں پارٹی نے سردار اختر جان مینگل کی قیادت میں ان تمام معاملات بالخصوص لاپتہ افراد و آپریشن کے حوالے سے بارہا بات کی لیکن موجودہ حکمران جو جنگی حالات سے مالی طور پر مستفید ہو رہے ہیں ان کی یہ نااہل حکمرانی کو طول دینے کی خاطر اصل حقائق کو منظر عام پر لانے کی بجائے من گھڑت اور مکر و فریب کے ذریعے گمراہ کر رہے ہیں۔ حکمران نفرتوں کے بیج بو رہے ہیں جو کسی طرح مناسب نہیں آج بھی طاقت کا سہارا لیا جا رہا ہے جس سے بلوچستان کے حالات مزید گمبیر ہوں گے اجلاس میں کہا گیا کہ پارٹی کا لانگ مارچ، بلوچ خواتین کی رہائی کی خاطر تھا حق و سچائی اور بلوچ ننگ و ناموس کی حفاظت کیلئے تھا اسی پاداش پارٹی کے تین دوست شہید ہوئے اور قائد سردار اختر جان مینگل و پارٹی قیادت کے خلاف انسداد دہشت گردی کے مقدمات کا اندراج ہوئے اور سفری پابندیاں لگائی گئیں اور پارٹی کو دو مرتبہ پر جمہوری راستے کو روکنے کیلئے ریاستی مشینری کو استعمال میں لایا گیا حکمران اسی خام خیالی میں تھے کہ وہ بی این پی کو زیر کریں گے پارٹی راجشون سردار عطاء اللہ مینگل اور شہیدوں و غازیوں کی جماعت ہے جو ہمیشہ سے بلوچوں اور مظلوم اقوام کے حق حاکمیت، حق ملکیت کی قومی جدوجہد کر رہی ہے اصولی و سیاسی موقف پارٹی دوستوں کی جدوجہد کی بدولت پارٹی آج بڑی سیاسی جماعت ہے انسداد دہشت گردی کے مقدمات، گرفتاریوں، رہنماؤں کے جوان بیٹوں کو شہید کرنے کے عمل سے پارٹی مرعوب نہیں ہوگی اجلاس میں کہا گیا کہ پارٹی اس بات کا اعادہ کرتی ہے کہ بلوچ مظلوم اقوام کے حقوق کیلئے پارٹی اپنا سیاسی، جمہوری کردار ادا کرتی رہے گی اور تحریک تحفظ آئین پاکستان میں اپنا سیاسی کردار ادا کرتی رہے گی عوام کے ساتھ جاری بارود

سوگ، انسانی حقوق کی پامالی، عدالت کے ذریعے خواتین و نوجوانوں کے ساتھ ہونے والے ظلم و زیادتیوں اور جبری گمشدگیوں میں اضافہ پر تشویش ہے جس کے خلاف پارٹی اپنا سیاسی اور کلیدی کردار ادا کرتی رہے گی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ راجشون سردار عطاء اللہ خان مینگل اور شہدائے 2 ستمبر 2025 کی مناسبت سے ان شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے تعزیتی ریفرنس منعقد کیے جائیں گے اور کراچی میں سیمینار کا انعقاد کیا جائے گا جس میں ملک بھر کے ترقی پسند و روشن خیال، قوم دوست، وطن دوست جماعتوں، دانشوروں، مفکروں، ہر طبقہ فکر کے افراد کو مدعو کیا جائیگا اجلاس میں پارٹی کی مرکزی کابینہ کو اختیار دیا گیا کہ وہ راجشون سردار عطاء اللہ خان مینگل شہدائے 2 ستمبر شاہوانی سٹیڈیم کی برسی کی مناسبت سے تیاریوں کا جائزہ لیتے رہیں گے اجلاس میں بین الاقوامی امور بالخصوص ایران اور امریکہ اسرائیل کے مابین کشیدہ صورتحال پر پارٹی قیادت سردار اختر جان مینگل اور قیادت نے ان حالات کا باریک بینی سے جائزہ لیا اور اجلاس میں تنظیمی امور سے متعلق یہ کہا گیا کہ موجودہ مخدوش، بحرانی کیفیت سے دوچار حالات کا سیاسی و جمہوری مقابلہ تب ہی کیا جا سکتا ہے جب پارٹی مزید فعال و متحرک اور جدید بنیادوں پر استوار ہو اجلاس میں مختلف تجاویز بھی دی گئیں سابقہ سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے فیصلوں کے مطابق تنظیم سازی کا جائزہ لیا گیا اور جن علاقوں میں آرگنائزنگ کمیٹی تشکیل دی گئی ہے ان کو بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ جلد سے جلد ضلعی کونسل منعقد کرائیں۔ نصیر آباد زون میں تنظیم سازی کے مرحلے کو مکمل کر لیا گیا جو پارٹی کے حوصلے ہے اجلاس میں کہا گیا ہے کہ مزید سیاسی کارکنوں کی ذہنی، شعوری اور فکری صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے علم و آگاہی اور شعور کو اجاگر کرنے کی ضرورت ہے تنظیم سازی کے ساتھ ساتھ سیاسی ورکروں کی ذہنی فکری تربیت پر بھی زور دی گئی ہے اجلاس میں بلوچستان کے وسائل پر دائمی قبضہ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا کہ موجودہ حکمران اپنی ساکھ کو بچانے کیلئے بلوچ پشتون بلوچستانی عوام کے آباؤ اجداد کی زمینوں کو کوڑیوں کے بھاؤ منرلز ایکٹ کے ذریعے نیلام کر رہے ہیں اور اس حوالے سے ایسے قوانین بنائے جا رہے ہیں کہ عوام کو استحصال کا نشانہ بنا کر انہیں ان کی زمینوں سے بے دخل کیا جائے تو قابل مذمت عمل ہے اجلاس میں ڈسٹرکٹ کونسل جعفر آباد کی سفارش پر احسان احمد کھوسہ، احسان آر بی، محمد مراد مینگل بگری نمبر پارٹی کی بنیادی پارٹی رکنیت ختم کر دی گئی ان کا آئندہ پارٹی سے کوئی تعلق نہیں ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 3

Dated: 06 JUL 2026

Page No. 15

بلوچستان گمبھیر حالات سے دوچار، حکمرانوں کو کوئی فکر نہیں، نیشنل پارٹی

کاروبار مفلوج ہے نہ انسانی زندگی، سیاست برائے سیاست پر یقین نہیں رکھتے، سیاست برائے سماجی تبدیلی و ترقی کے قائل ہیں

2013 میں حالات زیادہ خراب تھے سیاسی بصیرت و فیصلوں کی بدولت بلوچستان میں امن قائم کیا، ڈاکٹر مالک، میر کبیر، شمولیتی جلسہ

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کی جام خان کے زیر اہتمام پروقار شمولیتی جلسہ میں کاہی قبیلے سمیت دیگر اقوام کے نوجوانوں نے نیشنل پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ شمولیتی جلسہ سے نیشنل پارٹی ...... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی صوبائی اسلم بلوچ سینئر نائب صدر حاجی عطاء محمد منگول، رکن بلوچستان اسمبلی کلثوم نیاز بلوچ، بی ایس او پجار کے سیکرٹری جنرل بہادر برکت بلوچ ضلعی جنرل سیکرٹری اور کوئٹہ ... زہری نے خطاب کیا۔ نظامت کے فرائض نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان علی احمد لانگو نے سرانجام دیے۔ عبدالہادی کاہی نے خطاب میں اپنے ساتھیوں سمیت نیشنل پارٹی کے منشور و مقاصد اور قیادت پر اعتماد کرتے ہوئے شمولیت اختیار کی۔ جلسے سے قائدین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان ساتھیوں کی شمولیت نیشنل پارٹی کی عوامی مقبولیت کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی کا فلسفہ سیاست وطن اور عوام سے محبت ہے اور اس فلسفے کو مزید مستحکم کرنے کے لیے نیشنل پارٹی تمام اقوام و طبقات کو پارٹی میں شامل کر رہی ہے

بلوچستان بھر کے عوام مشکلات سے دوچار ہیں، بی این پی

آج صوبے میں جو حالات ہیں ان پر پارٹی قیادت نے ہر فورم پر خدشات کا اظہار کیا

پارٹی اجلاس میں سردار عطاء اللہ مینگل و شہدائے شاہوانی اسٹیڈیم کی برسی کی تیاریوں کا جائزہ

کوئٹہ (آن لائن) بانی سردار عطاء اللہ مینگل اور 2 ستمبر 2025 شہدائے شاہوانی اسٹیڈیم کی برسی کی مناسبت سے تیاریوں کا جائزہ لیا گیا پارٹی کے سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر سینیٹر ... صوبائی ... پارٹی کے ... نوجوان ... کوچ کر گئے ان کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی اجلاس ...... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

میں کہا گیا کہ بلوچستان کے موجودہ گھمبیر و ابتر صورتحال کی ذمہ داری بلاواسطہ یا بالواسطہ مرکزی ڈیکٹیٹرز پر عائد ہوتی ہے جنہوں نے ہمیشہ بلوچستان کے عوام کے ساتھ نوآبادیاتی طرز حکمرانی کی روش اپنائے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے بلوچستان آج اس نہج پر پہنچ چکا ہے جنرل مشرف کے دور سے شروع ہونے والا پانچواں آپریشن آج بھی جاری ہے انسانی حقوق کی پامالی جاری ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 4

Dated: 06 JUL 2026 Page No. 20

کوئٹہ: ہنہ اوڑک کے قبائل اور TTP میں فائرنگ، 3 افراد جاں بحق، متعدد زخمی

اطلاع ملتے ہی فورسز، پولیس اور سی ٹی ڈی کا عملہ موقع پر پہنچ گیا، علاقے میں آپریشن کا آغاز، کوئٹہ کے ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ

[illegible]

گوادر: موبائل پولیس کے اہلکاروں سے ہتھیار چھیننے کی کوشش، دو ملزمان گرفتار

[illegible]

بلیدہ میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 5 Dated: 06 JUL 2026 Page No. 21

JANG QUETTA

چمن: طویل لوڈشیڈنگ، عوام کی زندگی اجیرن ہو چکی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 06 JUL 2026 Page No. 22

بلوچستان حکومت کا سرکاری اور نجی اسکولوں میں طلباء کو جسمانی سزا دینے پر پابندی کا فیصلہ، دوستانہ ماحول میں بچوں کی بہترین تربیت ممکن ہے

بلوچستان کے سرکاری اور نجی اسکولوں میں طلباء کو جسمانی سزا دینے پرمکمل کردی گئی ہے اس حوالے سے محکمہ تعلیم بلوچستان نے باقاعدہ اعلامیہ جاری کردیا ہے،ر اعلامیے کے مطابق جسمانی سزا کی خلاف ورزی کرنے والے اساتذہ اور تعلیمی اداروں کے خلاف محکمانہ اور قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ محکمہ تعلیم نے واضح کیا ہے کہ کسی بھی صورت میں طلباء پر تشدد یا جسمانی سزا برداشت نہیں کی جائے گی۔ اعلامیے میں مزید کہا گیا ہے کہ حالیہ عرصے کے دوران بعض تعلیمی اداروں میں جسمانی سزا کے واقعات رپورٹ ہوئے ہیں جو بچوں کے بنیادی حقوق اور تعلیمی ماحول کے منافی ہیں۔ محکمہ تعلیم نے اسکول انتظامیہ کو ہدایت کی ہے کہ طلباء کے لیے محفوظ، باعزت اور مثبت تعلیمی ماحول کو یقینی بنایا جائے۔ محکمہ تعلیم کے مطابق اس فیصلے کا مقصد طلباء کے حقوق کا تحفظ، ذہنی وجسمانی صحت کا خیال رکھنا اور تعلیمی اداروں میں اصلاحی و تربیتی نظام کو فروغ دینا ہے۔ بہرحال سرکاری اور نجی اسکولوں میں طلباء کو دی جانے والی جسمانی اور ذہنی سزا ان کی نفسیاتی اور تعلیمی کارکردگی پر شدید منفی اثرات مرتب کرتی ہے۔ اس کے نتیجے میں بچوں میں خوف، بے چینی، ڈپریشن اور کم اعتمادی پیدا ہوتی ہے۔ اساتذہ اور اسکول انتظامیہ کی جانب سے تشدد آمیز رویہ طلباء کو تعلیمی ماحول سے متنفر کر کے ان کی ذہنی صلاحیتوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔ سزا کے خوف سے بچے مستقل ذہنی دباؤ کا شکار رہتے ہیں جس سے ان کی علمی نشوونما متاثر ہوتی ہے جس سے وہ احساسِ کمتری کا شکار ہوتے ہیں، تذلیل یا طنز کا نشانہ بننے سے بچوں میں کمتری کا احساس پیدا ہوتا ہے جو ان کی شخصیت کو مسخ کردیتا ہے۔ مسلسل تشدد کے باعث بچے کلاس روم یا گھر میں تنہائی کا شکار ہوسکتے ہیں جو آگے چل کر سنگین ذہنی بیماریوں کا روپ دھار سکتا ہے۔ پریشان اور خوفزدہ ذہن کے ساتھ طالب علم پڑھائی پر توجہ مرکوز کرنے سے قاصر رہتا ہے۔ اکثر طلباء سزا کے ڈر سے اسکول جانے سے کتراتے ہیں جس سے شرحِ ترکِ تعلیم میں اضافہ ہوتا ہے۔ جو بچے تشدد کا نشانہ بنتے ہیں ان میں دوسروں کے ساتھ جارحانہ یا باغیانہ رویہ پروان چڑھتا ہے، اساتذہ پر عدم اعتماد اور ساتھی طلباء کے ساتھ تعلقات میں خرابی پیدا ہوتی ہے۔ بلوچستان کے سرکاری اور نجی اسکولوں میں جسمانی سزاؤں پر مکمل پابندی عائد کرنا ایک خوش آئند فیصلہ ہے اس سے مثبت نظم و ضبط اور دوستانہ ماحول میں بچوں کی بہترین تربیت ممکن ہوگی، شرحِ خواندگی میں اضافے کے ساتھ بچے ذہنی اذیت کا بھی شکار نہیں ہونگے اور ایک دوستانہ ماحول میں بہتر طریقے سے تعلیم حاصل کرسکیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

6

Daily: MEEZAN QUETTA

06 JUL 2026

Bullet No

Page No. 23

بلوچستان میں سڑک حادثات!

رقبے کے لحاظ سے ملک کے سب سے بڑے صوبے بلوچستان میں جہاں دیگر بے شمار مسائل ہیں وہاں سڑکوں کی خستہ حالی اور تنگ ہونے کے باعث آئے روز ٹریفک کے المناک حادثات ہوتے رہتے ہیں جس میں انسانی جانوں کا ضیاع ہوتا ہے۔اس کے ساتھ لوگ زخمی ہوکر معذور بھی ہوجاتے ہیں۔ان حادثات کی بڑی وجہ تیز رفتاری کے ساتھ ساتھ اناڑی ڈرائیور کی بھر مار ہوتی ہے جو ڈرائیونگ سیکھنے کے لیے گاڑیاں چلاتے ہیں۔یہ رجحان پبلک ٹرانسپورٹ سروس میں ہے۔پبلک ٹرانسپورٹ سروس کی بسوں میں جہاں سواریوں کو بٹھایا جاتا ہے وہاں وہ دیگر سامان جس میں پیٹرول اور ڈیزل بھی شامل ہے لوڈ کردیتے ہیں اور جب یہ گاڑی حادثے کا شکار ہوتی ہے تو اس میں اکثر آگ بھی لگ جاتی ہے جس سے بڑے پیمانے پر انسانی جانیں ضائع اور زخمی ہوتے ہیں جو کہ بلاشبہ بڑی تشویش کی بات ہے۔یہ واقعات کئی مرتبہ ہوچکے ہیں لیکن اس کی روک تھام کیلئے اقدامات ناکافی ہیں۔

گذشتہ روز ایک ایسا ہی ایک المناک حادثہ شیرانی کے قریب دانہ سر کے مقام پر ایک مسافر بس کا گھری کھائی میں گرنے کے باعث پیش آیا جس میں 40 مسافر جاں بحق اور 8 زخمی ہوگئے۔جاں بحق ہونیوالوں میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔بتایا جاتا ہے کہ زخمیوں میں سے کچھ کی حالت تشویشناک ہے۔بلوچستان حکومت کیدءخوات برخیبر پختونخوا حکومت نے امدادی کاروائیوں میں حصہ لیا اور ڈیرہ اسماعیل خان سے دو ریسکیو ٹیمیں 16 ایمبولینسز کے ساتھ روانہ کی گئیں۔اس المناک بس حادثے کے بعد حکومت بلوچستان نے اس کی باضابطہ تحقیقات کرنے کا حکم دیا ہے۔وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر سیکرٹری ٹرانسپورٹ بلوچستان کو واقعے کی مکمل تحقیقات تمام حقائق کی جانچ پڑتال اور حادثے کے اسباب پر جامع رپورٹ مرتب کرکے پیش کرنے کی ہدایت جاری کردی گئی۔دانہ سر کے مقام پر پیش آنے والے المناک حادثے کے بارے میں جو حقائق سامنے آئے ہیں وہ بڑے تلخ ہیں۔سوشل میڈیا پر اس حادثے میں بچ جانے والے دو مسافروں نے حادثے کی ذمہ داری بس ڈرائیور پر عائد کرتے ہوئے بتایا ہے کہ اس بس میں ڈیزل کے کین تھے جو دانہ سر چیک پوسٹ پر اتار دیئے گئے اس پر ڈرائیور کو بہت غصہ آیا جب وہاں سے بس روانہ ہوئی ہے تو مسافروں اور ڈرائیور میں اس مسئلے پر توں توں میں میں ہوئی مسافروں کا موقف تھا کہ مسافر گاڑی میں ڈیزل کیوں لوڈ کیا جبکہ ڈرائیور کو ڈیزل اتارنے کا غصہ تھا۔اس تلخ کلامی کے دوران ڈرائیور سے گاڑی بے قابو ہوکر گہری کھائی میں جاگری۔

اس موقع پر یہ بھی پتہ چلا کہ ڈرائیور نے غصے میں آکر مبینہ طور پر جان بوجھ کر گاڑی کو کھائی میں گرادیا یہ تمام صورتحال بڑی بھیانک ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت کو اس معاملے کی تحقیقات کرکے اصل حقائق کو سامنے لانا چاہیے اور نہ صرف اس المناک حادثے میں ملوث افراد کا کڑا احتساب کیا جائے بلکہ اس طرح کے دیگر حادثات کی روک تھام کے لیے ایک میکنزم بنانا چاہیے جس میں مسافر بسوں میں ڈیزل پیٹرول اور دیگر ممنوعہ چیزوں کے لے جانے پر پابندی عائد کرنی چاہیے اور اگر کوئی ٹرانسپورٹر اس کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اس کا روٹ پرمٹ منسوخ کیا جائے۔اس اہم معاملے پر کسی بھی قسم کا کوئی کمپرومائز نہیں کرنا چاہیے۔کیونکہ اس کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔کیونکہ ٹرانسپورٹرز نے پیسے کی لالچ میں انسانی جانوں سے کھیلنا شروع کردیا ہے یہ انسانیت دشمن ہیں یہ کسی رعایت کے مستحق نہیں۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 06 JUL 2026 Page No. 24

YDAs strike

The recurring deadlock between young doctors and the provincial administration in Quetta has once again plunged the healthcare sector into a severe crisis, leaving thousands of vulnerable patients stranded. By shutting down Outpatient Departments (OPDs) across major tertiary care hospitals, the Young Doctors Association has effectively brought the public healthcare machinery to a grinding halt. While the medical community's right to protest for legitimate demands ranging from better working conditions and security to fair wages cannot be entirely dismissed, the method chosen to voice these grievances is fundamentally flawed. Weaponizing healthcare services at the expense of human lives is an ethically compromised stance that rapidly strips the protestors of public sympathy.

The real casualties of this administrative stalemate are the impoverished masses, particularly those traveling from the far-flung, rural districts of Balochistan. Quetta serves as the primary medical hub for a province plagued by vast distances and scarce infrastructure. Families regularly save up for weeks, selling valuable assets or borrowing money just to afford the grueling journey to the capital, only to find hospital gates locked and OPD counters deserted. For a patient who has traveled hundreds of kilometers in critical condition, an closed OPD is not just an inconvenience; it is a life-threatening catastrophe. Private healthcare remains a luxury far beyond the reach of these citizens, meaning the state-run hospitals are their only hope for survival. Turning them away in their moment of absolute vulnerability is a stark failure of collective empathy.

However, the provincial government cannot absolve itself of responsibility. The state's perennial policy of turning a blind eye until a crisis escalates to a strike is a masterclass in poor governance. The grievances of the young doctors often centered around acute structural deficiencies, security lapses in high-risk wards, and delayed career progressions are well-documented and frequently genuine. Expecting medical professionals to deliver optimal care in broken, unsafe environments without fair compensation is unsustainable.

Resolving this recurring nightmare requires immediate, high-level intervention. The government must engage the young doctors in a transparent, time-bound dialogue to address their valid concerns with concrete assurances rather than empty political promises. Simultaneously, the medical fraternity must reconsider its approach; essential services and OPDs should never be shut down as a first resort. Both stakeholders must realize that while policies can be debated and budgets can be reallocated, a human life lost to administrative negligence can never be recovered.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 6 Dated 06 JUL 2025 Page No 25

ایف سی ہسپتال تربت خدمت انسانیت کی درخشاں مثال

افکار زاہدی